khabarejantapatna@gmail.com

روزنامہ خبرِ جنتا پٹنہ

KHABAR E JANTA ,PATNA

khabarejantapatna@gmail.com

RNI.NO.BIHURD/2020/79448 VOl:06 Issue:46 **SUNDAY 16.02.2025** Re.01.50 a08 8:صفحات ۱۴۴۶ھ/شعبان المعظم/۱۶/مطابق/۲۰۲۵/فروری/۱۶/اتوار/شمارہ:46/ جلد نمبر:06

وزیر اعلیٰ نے بکسر ضلع کو 476 کروڑ روپے سے زیادہ کا تحفہ دیا، 73 اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد

پٹنہ، 15 فروری 2025:- وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج پرگتی یاترا کے دوران بکسر ضلع کو 02.476 کروڑ روپے سے زیادہ کا تحفہ دیا۔ ریموٹ کے ذریعے 73 ترقیاتی سکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس کے تحت 13.350 کروڑ روپے کی 41 اسکیموں کا افتتاح کیا گیا اور 89.125 کروڑ روپے کی 32 اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ پرگتی یاترا کے دوران، وزیر اعلیٰ نے پتھر کی تختی کی نقاب کشائی کرکے بکسر ضلع کے تحت سمری ملٹی ویلیج واٹر سپلائی اسکیم، کیشو پور کا افتتاح کیا۔ اس کی لاگت 70.202 کروڑ روپے ہے۔ افتتاح کے بعد وزیر اعلیٰ نے اس کثیر گاؤں واٹر سپلائی سکیم کا معائنہ کیا۔ عہدیداروں نے چیف منسٹر کو بتایا کہ اس ملٹی ویلیج پینے کے پانی کی سپلائی پلانٹ کے شروع ہونے کے بعد سمری بلاک کے 214 وارڈوں میں واقع 36760 گھروں کو پینے کے پانی کے طور پر آرسینک سے پاک گنگا کا پانی فراہم کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے ریموٹ کے ذریعے ضلع بکسر کے تحت ترقیاتی سکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اعلیٰ نے مختلف محکموں اور جیویکا بہنوں کی طرف سے لگائے گئے سٹالز کا دورہ کیا۔ مشاہدے کے دوران وزیر اعلیٰ نے آیوشمان کارڈ، بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ، وزیر اعلیٰ گرام پرواہن یوجنا کے تحت 1 لاکھ روپے کا علامتی چیک، اہل زمرہ کے مستحقین کو سرکاری زمین کا تصفیہ سرٹیفکیٹ، وزیر اعلیٰ ادیم یوجنا کے تحت 1 کروڑ 60 لاکھ روپے کا علامتی چیک، وزیر اعلیٰ کو مراعات کے لیے 1 لاکھ روپے کی مراعات دینے کے قابل وزیر اعلیٰ کو مراعات دی گئیں۔ عمر پروموشن اسکیم، چیف منسٹر ایگرو فاریسٹری اسپیسز پروموشن اسکیم کے تحت 1 لاکھ 28 ہزار 700 روپے کا علامتی چیک۔ وزیر اعلیٰ نے پائیدار روزی روٹی اسکیم سے مستفید ہونے والے 703 خاندانوں کو 2 کروڑ 66 لاکھ 24 ہزار 200 روپے اور جیویکا سیلف ہیلپ گروپس کو 129 کروڑ 75 لاکھ روپے کے علامتی چیک فراہم کیے۔ پائیدار روزی روٹی اسکیم کے تحت ای-رکشہ کی منتقلی کی کلید اور واٹر لائف گریزی مہم کے تحت جیویکا ویلج آرگنائزیشن آدرش، چیگئی اور سورج اٹھاری میں تالاب کی تزئین و آرائش کے لیے 2 لاکھ 10 ہزار روپے کی منتقلی کا منظوری لیٹر مستحقین کو دیا گیا۔ جیویکا دیدی سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا

کہ جیویکا دیدی پورے بہار میں بہت اچھا کام کر رہی ہیں۔ جب میں مرکز میں وزیر تھا، میں نے بہت سی جگہوں کا دورہ کیا اور سیلف ہیلپ گروپوں کا کام دیکھا۔ بہار میں سیلف ہیلپ گروپس کی تعداد بہت کم تھی۔ سال 2005 میں جب بہار میں ہماری حکومت بنی تو ہم نے سیلف ہیلپ گروپس کو بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ اس کے لیے سال 2006 میں عالمی بینک سے قرض لے کر پورے بہار میں سیلف ہیلپ گروپس کی تعداد بڑھانے کی طرف کام شروع کیا گیا۔ ہم نے سیلف ہیلپ گروپ کا نام جیویکا رکھا اور اس میں شامل ہونے والی خواتین کو جیویکا دیدی کہا۔ ہمارے کام سے متاثر ہو کر اس وقت کی مرکزی حکومت نے اسے اجیویکا کے نام سے ملک بھر میں شروع کیا۔ ہم بہار میں جہاں بھی جاتے ہیں، جیویکا بہنوں سے ضرور ملتے ہیں۔ اب ہم بہار کے شہری علاقوں میں بھی روزی روٹی گروپ بنا رہے ہیں۔ اب تک شہری علاقوں میں جیویکا دیدی کی تعداد 3 لاکھ سے زیادہ ہو چکی ہے۔ حکومت آپ لوگوں کی ہر ممکن مدد کر رہی ہے۔ آپ کو جو بھی مسائل ہیں، وہ فوراً حل ہو جاتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے تئیں اظہار تشکر کرتے ہوئے جیویکا دیدی نے کہا کہ آپ کی وجہ سے ہی ہم تمام خواتین خود انحصار ہو رہی ہیں۔ پہلے ہم خواتین کو کسی کی بیوی اور ماں کہا جاتا تھا لیکن اب ہم جیسی خواتین کو جیویکا دیدی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ سن کر کافی خوشی ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سمری بلاک کے کیشو پور گاؤں میں 72.51 کلومیٹر طویل بکسر-کوئلوار گنگا کے پشتے کو مضبوط بنانے، بلیک ٹاپنگ اور حفاظتی کام کے مقام کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران عہدیداروں نے سائٹ میپ کے ذریعہ چیف منسٹر کو بتایا کہ اس کام کی تکمیل کے بعد بکسر، چکی، سمری، برہما پور وغیرہ بلاکس کی 6 لاکھ آبادی مستفید ہوگی۔ پشتے کے ساتھ ساتھ علاقے کی تجارتی ترقی ہوگی۔ اس کے علاوہ، بکسر سب ڈویژن سے دمراون سب ڈویژن تک متبادل راستے کی سہولت دستیاب ہوگی۔ بکسر ضلع کے گاؤں جیسے اہیرولی، ارجن پور، ماجھاریان، کیشو پور، جاواہی، نینیجور، دھرمگت پور، ناگپورہ، راج پور، چھوٹکا راج پور، برکا راج پور، راج پور کالا، میاجی پور اور گنگولی کو سیلاب سے تحفظ ملے گا۔ اس کی کل تخمینہ رقم 863.126,18 لاکھ روپے ہے۔ اس دوران افسران کو ہدایات دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس کام کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے خاص خیال رکھیں کہ بکسر-کوئلوار پشتے کی مضبوطی اور بلیک ٹاپنگ کا کام صحیح طریقے سے کیا جائے۔ اس کام کی تکمیل کے بعد لوگوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی اور پشتے کے آس پاس کے علاقے بھی سیلاب سے محفوظ رہیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے سمری بلاک کے راج پور کلاں پنچایت گاؤں پرسن پاہ میں نو تعمیر شدہ پنچایت سرکاری عمارت کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے پنچایت گورنمنٹ بلڈنگ کے میٹنگ ہال، کورٹ اور دیگر حصوں کا معائنہ کیا اور فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں عہدیداروں سے جانکاری حاصل کی۔ راجپور کلاں پنچایت کے سربراہ نے وزیر اعلیٰ کو گلدستہ پیش کر کے ان کا خیر مقدم کیا۔ وزیر اعلیٰ نے پنچایت سرکاری عمارت کے احاطے میں منریگا اسکیم کے تحت تعمیر کردہ نکشترا واٹیکا کا بھی معائنہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے بکسر گولمبر میں محکمہ سیاحت کی طرف سے تجویز کردہ ہوٹل و شوامترو ہار بکسر ※ کے احاطے میں ایک بجٹ ہوٹل کے تعمیراتی کام کا ریموٹ کے ذریعے افتتاح کیا۔

وقف ترمیمی قانون مسلمانوں کے خلاف ہے: وزیر اعلیٰ

جموں 15 فروری (یو این آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مبینہ طور ملی ٹینسی کے ساتھ روابط ہونے کے الزام میں تین سرکاری ملازمین کی برطرفی پر سوالات اٹھائے ہیں انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی قانون مسلمانوں کے خلاف ہے اور اس کے پیچھے کوئی اور وجہ نظر نہیں آ رہی ہے ان باتوں کا اظہار وزیر اعلیٰ نے جموں میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا ایل جی انتظامیہ کی جانب سے برطرف کئے گئے مزید تین سرکاری ملازمین کے بارے میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر ان کے خلاف ٹھوس ثبوت ہیں اور انہیں اپنی صفائی دینے کا موقع ملا اور وہ ملزم ثابت ہوئے تو اس صورت میں سرکار کی کارروائی حق بجانب۔ انہوں نے کہا اگر سنوائی کے بغیر ہی ملازمین کو نوکریوں سے برطرف کیا جا رہا ہے تو یہ انصاف کے منافی ہے کیونکہ ملک کا قانون ہر کسی کو اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ وقف ترمیمی بل کے بارے میں پوچھے گئے ایک اور سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ قانون مسلمانوں کے خلاف ہے۔

وقف ترمیمی بل پر این ڈی اے کے کلیدی شراکت دار ہمارے ساتھ: کرن رجیجو

سری نگر، 15 فروری (یو این آئی) اقلیتی امور اور پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو کا کہنا ہے کہ بی جے پی کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے دو اہم شراکت دار نتیش کمار اور این چندرا بابو نائیڈو وقف (ترمیمی) بل پر ہمارے ساتھ متفق ہیں انہوں نے کہا کہ وقف (ترمیمی) بل پر ایک فرضی بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے موصوف مرکزی وزیر نے ان باتوں کا اظہار ہفتے کو یہاں ایک پریس کانفرنس کے دوران نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ قابل ذکر ہے کہ وقف (ترمیمی) بل 2024 پر پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی (جے پی سی) کی رپورٹ اپوزیشن کے ہنگامے کے درمیان 13 فروری کو پارلیمنٹ میں پیش کی گئی۔ انہوں نے کہا: جب ہم نے پارلیمنٹ میں وقف (ترمیمی) بل پیش کی تو ہماری نیت بالکل واضح تھی اور ہم نے پارلیمنٹ کو یہ بھی بتایا کہ اس بل کا واحد مقصد ہندوستان میں وقف املاک کی حفاظت کرنا ہے ※۔ ان کا کہنا تھا: اگر کوئی وقف کے پاس کروڑوں روپے مالیت کی جائیدادیں ہونے کے بوجود بھی بھیک مانگ رہا ہے تو یہ افسوس کی بات ہے، اسی لیے ہم نے وقف بل میں یہ واضح کر دیا ہے کہ مسلمانوں سے

جائیداد چھین کر کسی اور کو دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ※۔ انہوں نے کہا کہ ملک قانون کے مطابق چل رہا ہے یہاں کوئی کسی کی جائیداد کو نہیں چھین سکتا ہے۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ اس بل سے شفافیت یقینی بن جائے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا: ہزاروں مسلمان بشمول خواتین مجھ سے اس سلسلے میں ملیں اور انہوں نے اس بل کی سراہنا کی ※۔ انہوں نے کہا: بل کے بارے میں بہت پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے یہاں تک کہ حزب اختلاف کے بہت سے مسلم ممبران پارلیمنٹ جو بل کی حمایت کرتے ہیں، پارٹی کی مجبوریوں کی وجہ سے احتجاج کرتے ہیں۔

وزیر اعظم مودی نے ٹرمپ کو نئی دہلی میں کواڈ لیڈرز کے اجلاس میں مدعو کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 15 / فروری۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو اس سال کے آخر میں نئی دہلی میں کواڈ لیڈرز کے اجلاس میں مدعو کیا۔ رہنماؤں نے آسیان کی مرکزیت، بین الاقوامی قانون، اور نیویگیشن کی آزادی پر زور دیتے ہوئے، آزاد، کھلے، پرامن، اور خوشحال ہند-بحرالکاہل خطے کے لیے امریکہ-بھارت کی مضبوط شراکت داری کا اعادہ کیا۔ نئے کواڈ اقدامات کی منصوبہ بندی کی گئی تھی، بشمول آفات سے نجات کے لیے مشترکہ ہوائی جہاز کی صلاحیت اور حصہ لینے والے ممالک (ہندوستان، امریکہ، آسٹریلیا، اور جاپان) کے درمیان باہمی تعاون کو بہتر بنانے کے لیے سمندری گشت میں اضافہ۔ کواڈ سے آگے، مودی اور ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ میں تعاون اور سفارتی مشاورت کو مضبوط کرنے کا عہد کیا، جس میں 2025 میں ہندوستان-مشرق وسطی یورپ کوریڈور اور I2U2 گروپ کے شراکت داروں کو شامل کرنے کے نئے اقدامات کا اعلان کرنے کا منصوبہ ہے۔ مشترکہ بیان میں بحر ہند کے علاقے میں ہندوستان کے کردار کے لیے امریکہ کی تعریف کو بھی اجاگر کیا گیا اور اس میں دوطرفہ مذاکرات میں اضافہ، بحر ہند اسٹریٹجک وینچر کے آغاز، اور کنیکٹیوٹی کو فروغ دینے کے لیے زیر سمندر کیبل کے بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری شامل ہے۔

FIRST 'SPORTS SCHOOL' IN BIHAR
TENDER HEARTS INTERNATIONAL
नई शिक्षा नीति के अनुसार पढ़ाई के साथ-साथ खेल कुद भी
CO-EDUCATION-CBSE-PLAY GROUP TO STD X
COACHING CLASSES DURING SCHOOL HOURS

- Games : Swimming, Dance, Table-Tennis, Taekwando, Wushu, Skating, Badminton, Fencing, Chess, Sepak-Takraw, Martial Art, Basketball and etc.
- Resources : Training by experienced NIS Coaches, State and National Players for diffrent games.
- Academic Enhancements: Introduction of AI, Robotics and Coding from classes I to VIII.
- Medical, Engineering and Humanities starts from class VIII by eminent and experienced subject teachers for different subjects.

Facilities :
- Air Conditioned Montessori Section
- Separate Montessori, Primary, Senior Buildings
- Own Swimming Pool
- Hostel Facility Available
- Digital Classrooms

REGISTRATION OPEN
FREE ADMISSION
Entrance Test : Std. I to IX
24th of February, 2025 (Monday)
Form Fee : Rs. 500/-
For Registration Contact : 9334111789 7485802108
SPECIAL DISCOUNT FOR GIRLS
Venue At School:
Rajendra Nagar, Road No.06, Patna
Contact : 9334111789, 7485802108
rajiv.bhargava20@gmail.com/
www.tenderheartinternational.com

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

UMRAH 2025
From 17th March For 20 Days 1,40,000
From 05th April For 15 Days 80,500

From 05th July For 15 Days (Special) 65,000
Flight From MUMBAI
Booking 2 MONTHS before

Package Inclusions | Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact | 9835686530, 9667048262 Darbhanga | 7763987517, 9470035621 Kishanganj
H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

All Flights From DELHI
Documents Required
Passport (6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards

HAJJ 2025
40 DAYS
7,00,000
INCLUDING ALL FACILITIES

सत्यदेव सुपर स्पेशलिटी हॉस्पिटल
किडनी स्टोन एण्ड एडवांस लेप्रोस्कोपी सेंटर
NABH CERTIFIED HOSPITAL
AWARDED HOSPITAL OF THE YEAR IN UROLOGY EAST ZONE
#ETHEALTHAWARD
24/7 Emergency Services
NABH द्वारा प्रमाणित उच्च आधुनिक सुविधाओं से युक्त अस्पताल
जहां आपको उचित ईलाज के साथ सुविधाओं पर विशेष ध्यान दिया जाता है।
- यूरोलॉजी एवं मूत्र रोगों का उचित ईलाज एवं ऑपरेशन।
- 24 घंटे स्मार्ट आई.सी.यू. की सुविधा उपलब्ध है।
- डायलिसिस की सुविधा उपलब्ध है।

डा० कुमार राजेश रंजन
एम.बी.बी.एस., एम.एस. (जेनरल सर्जरी),
एफ.एम.ए.एस., एम.सीएच. (युरोलॉजी),
फेलो एन एडवांस लैपेरोस्कोपी यूरोलॉजी सर्जरी एवं किडनी ट्रांसप्लांट, युरो केयर (कोच्ची) एवं स्कूलैप एकेडेमी (जर्मनी),
कन्सल्टेन्ट यूरोलॉजिस्ट लैपेरोस्कोपी एण्ड ट्रांसप्लांट सर्जन

सभी स्वास्थ्य बीमा, टी.पी.ए., ई.एस.आई.सी. और आयुष्मान् भारत कार्ड धारकों के लिए कैशलेस सुविधाएं उपलब्ध हैं।
उपलब्ध विभाग | यूरोलॉजी सर्जरी | नेफ्रोलॉजी | जेनरल सर्जरी | जेनरल मेडिसिन | न्यूरोलॉजी | स्त्री रोग | हड्डी एवं नस रोग विशेषज्ञ | इ.एन.टी. (नाक,कान,गला) | शिशु रोग | फिजियोथेरेपी | डायटीशियन
मजिस्ट्रेट कॉलोनी रोड, भाया आशियाना-दीघा रोड, पटना | फोन : 8235152796, 6207909132

CNS
Centre For Neurological Surgery
20 साल से बिहार की सेवा में
24/7 EMERGENCY SERVICE
Dr. Ashok Kr. Sinha
M.B.B.S., M.S., M. Ch. (IMS, BHU)
Consultant Neurosurgeon
सुविधाएं उपलब्ध
- 24 घंटे न्यूरोसर्जन की उपलब्धता
- इमरजेंसी एवं रूटीन ऑपरेशन की सुविधा
- साधन संपन्न आईसीयू, वेंटीलेटर के साथ
- ऑरेशन कक्ष- माक्रोस्कोप एवं सी-आर्म की सुविधा
- हेड इंजुरी
- ब्रेन ट्यूमर
- मस्तिष्क एवं स्पाईन की दूरबीन विधि से भी ऑपरेशन की सुविधा
- साईटिका / लकवा मेनिनजाइटिस जन्मजात मस्तिष्क एवं
- रीढ़ की बीमारी

59-D, Rajesh Kumar Path, Opp. Children Park. S. K. Puri, Patna-1

بہار مودی-نتیش کی مشترکہ دھوکہ دہی کا شکار ہے: ڈاکٹر اکھلیش

پٹنہ، 15 فروری 2025 بہار وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی جوڑی سے پریشان ہے۔ ان کا دھوکہ دینے کا انداز بھی الگ ہے۔ جب بھی نتیش بی جے پی کی گود میں جاتے ہیں، لوگ امید کرنے لگتے ہیں کہ شاید بہار خوشحال ہو جائے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ اب بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ ملے گا، ورنہ خصوصی پیکیج ملے گا، لیکن یہ وہی رہے گا۔ مودی جی نتیش بابو کو جھنجھوڑ دیتے ہیں اور دونوں خوشی سے تالیاں بجانے لگتے ہیں۔ بہار کے ساتھ یہی سستا مذاق پچھلے 10 سالوں سے جاری ہے۔ یہ باتیں بہار کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے کہیں۔ وہ انتخابی تیاریوں کے سلسلے میں صداقت آشرم میں پارٹی قائدین کے ساتھ میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے سنا ہے کہ مودی دوبارہ بہار آ رہے ہیں اور وزیر اعظم کے دورہ بہار کا مطلب بہاریوں کو دھوکہ دینے کے ایک نئے باب کا آغاز ہے۔ پچھلے دس سالوں سے کانگریس سمیت تمام سیاسی پارٹیاں بہار کو خصوصی پیکیج، خصوصی ریاست کا درجہ دینے کے مطالبات اٹھا رہی ہیں لیکن مرکز کی بی جے

پی حکومت نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی۔ اور مودی حکومت بنیادی مطالبہ سے توجہ ہٹانے کے لیے طرح طرح کے حربے استعمال کر رہی ہے۔ جیسے بجٹ میں کسی چیز کا نام بہار کے نام پر رکھنا اور اسے بہار کا بجٹ کہہ کر فروغ دینا۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ایسا نہیں ہے کہ صرف ہندوستانی اتحاد کے اجزاء خصوصی ریاست کا درجہ یا خصوصی پیکیج کا مطالبہ دہرا رہے ہیں بلکہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار خود ایسا مطالبہ کرتے رہے ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ اس کے دل میں کیا ہے۔ کیونکہ جب بھی ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے تو وہ مودی کی تعریف کرنے لگتے ہیں۔ مودی اور نتیش کے گلے ملنے سے بہار کو کیا ملا؟ سچ کہوں تو بہار مودی کے جھوٹ، فریب اور فراڈ کا شکار رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ترقی کے ہر پیمانہ پر بہار آخری نمبر پر ہے، بہار ابھی تک بیمار ہے۔ صحت، تعلیم، بے روزگاری، معاشی بحران، صنعت کا زوال، بہار سبھی پہلوؤں سے دوچار ہے، پھر بھی مودی جی کو اپنی دھوکہ دہی کی مہارت پر اتنا یقین ہے کہ وہ بار بار جھوٹ کی نئی قسط لے کر یہاں آتے ہیں۔ لیکن اس بار مودی اس کا شکار ہوں گے۔

پٹنہ کے کارگل چوک سے سائنس کالج تک دو لین ڈبل ڈیکر کا کام جلد مکمل کیا جائے گا-وجے کمار سنہا

تاریخ-15۔02۔2025، پٹنہ ڈپٹی چیف منسٹر اور روڈ کنسٹرکشن منسٹر نے کارگل چوک سے گاندھی میدان سے سائنس کالج تک پی ایم سی ایچ، پٹنہ میں اشوک راج پاتھ اور گاندھی سیتو پل کے متوازی زیر تعمیر چار لین پل کے تعمیراتی کاموں کا سائٹ کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی چیف منسٹر کم روڈ کنسٹرکشن منسٹر نے انجینئروں کو ضروری ہدایات دیں۔ ڈپٹی چیف منسٹر کم روڈ کنسٹرکشن منسٹر نے کہا کہ دو لین والی اس ڈبل ڈیکر سڑک کے نچلے ڈیک کی لمبائی 30۔1449 میٹر اور اوپری ڈیک کی لمبائی 50۔2175 میٹر ہے۔ ڈیک کی چوڑائی 50۔8 میٹر ہے۔ اس کی تعمیر کے لیے 422 کروڑ روپے کی انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر کم روڈ کنسٹرکشن منسٹر نے بتایا کہ پٹنہ کے کرگل چوک سے سائنس کالج تک دو لین والی ڈبل ڈیکر سڑک کی تعمیر کا کام آخری مرحلے میں ہے۔ اس ڈبل ڈیکر ایلیویٹڈ کوریڈور کی تعمیر سے اشوکا راج پاتھ پر ٹریفک جام کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ کارگل چوک، گاندھی میدان سے سائنس کالج تک کے راستے پر کئی تعلیمی ادارے ہیں، اس دو لین ڈبل ڈیکر کوریڈور کی تعمیر سے وہاں کے طلبہ کو کافی فائدہ ہوگا۔ طلبہ کم وقت میں تعلیمی ادارے تک پہنچ سکیں گے۔ ڈپٹی چیف منسٹر کم روڈ کنسٹرکشن منسٹر نے کہا کہ ایلیویٹیڈ کوریڈور کو عام لوگوں کے لئے جلد از جلد کھول دیا جانا چاہئے۔ اس پل کے انجینئرز کو واضح ہدایات دی گئی ہیں۔ ڈپٹی چیف منسٹر کم روڈ کنسٹرکشن منسٹر نے گاندھی سیتو کے متوازی زیر تعمیر چار لین پل کا سائٹ کا معائنہ بھی کیا۔ ڈپٹی چیف منسٹر کم روڈ کنسٹرکشن منسٹر نے بتایا کہ اس پل کی تعمیر مئی 2023 میں شروع ہوئی ہے۔ اس پل کو مارچ 2027 تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر کم روڈ کنسٹرکشن منسٹر نے کہا کہ اس پل کی تعمیر کا کام مئی 2023 میں شروع ہوا تھا۔ یہ پل حکومت ہند کی سڑک ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت تعمیر کر رہی ہے۔ آج میں نے اسٹیمر بوٹ کے ذریعے تعمیراتی کام کو قریب سے دیکھا۔ نائب وزیر اعلیٰ اور سڑک کی تعمیر کے وزیر نے کہا کہ اس پل کی تعمیر سے شمالی بہار میں آمد و رفت میں آسانی ہوگی۔ نائب وزیر اعلیٰ اور سڑک کی تعمیر کے وزیر نے کہا کہ بہار کو حکومت ہند کے روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری کی طرف سے مکمل تعاون حاصل ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر کم روڈ کنسٹرکشن منسٹر نے کہا کہ چیف منسٹر کی رہنمائی میں محکمہ سڑک تعمیر معیاری تعمیر کے لئے پابند عہد ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ڈبل انجن والی حکومت کے تحت تمام علاقوں میں ترقی یافتہ بہار کا خواب پورا ہو رہا ہے۔

نئے تعینات ہونے والے اساتذہ/لیکچراروں کو سالانہ انکریمنٹ اور ہاؤسنگ الاؤنس میں اضافے کا مطالبہ

پٹنہ/15-02-2025 بہار اسٹیٹ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن (گوپ گروپ) کے جنرل سکریٹری ناگیندر سنگھ نے چیف منسٹر کو ایک خط لکھ کر بہار پبلک سروس کمیشن کی سفارش پر 2023 اور 2024 میں مقرر کیے گئے اسکول اساتذہ کی سالانہ تنخواہ میں اضافے اور ہاؤسنگ الاؤنس میں اضافہ کا مطالبہ کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ بہار حکومت جنوری اور جولائی میں اپنے ریاستی ملازمین کو سالانہ تنخواہ میں اضافہ دیتی ہے۔ 2023 میں تعینات ہونے والے اسکول اساتذہ کو جنوری 2024 میں سالانہ تنخواہ میں اضافہ اور 2024 میں تعینات ہونے والے اساتذہ کو جنوری 2025 میں سالانہ تنخواہ میں اضافہ ملنا چاہیے تھا۔ لیکن ریاستی حکومت کی طرف سے 2023 میں مقرر کردہ اسکول اساتذہ کو جولائی 2024 میں سالانہ تنخواہ میں اضافہ نہیں دیا گیا ہے اور نہ ہی 2024 میں مقرر کردہ اسکول اساتذہ کو جنوری 2025 میں سالانہ تنخواہ میں اضافہ دیا گیا ہے۔ اسکول کے اساتذہ کو فی الحال صرف 50٪ مہنگائی الاؤنس مل رہا ہے جبکہ دیگر ریاستی ملازمین کو 53٪ مہنگائی الاؤنس مل رہا ہے۔ یہاں تک کہ ریاستی ملازمین کو دیا جانے والا ہاؤسنگ الاؤنس، جس میں ریاستی حکومت نے اضافہ کیا ہے، اسکول کے اساتذہ کو نہیں دیا جا رہا ہے۔ اسکول کے اساتذہ کو

چھوڑ کر تمام ریاستی ملازمین کو ہاؤس رینٹ الاؤنس میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سنگین مسئلہ پر بہار اسٹیٹ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن (گوپ گروپ) کے ریاستی سکریٹریٹ کی ایک میٹنگ فیڈریشن (گوپ گروپ) کے دفتر، پنائی چک، پٹنہ میں ہوئی، جس میں اس تضاد کی طرف توجہ مبذول کرانے کے لیے وزیر اعلیٰ کو خط لکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ فیڈریشن (گوپ گروپ) کے جنرل سکریٹری پریم چند کمار سنہا اور فیڈریشن کے نائب صدر (گوپ گروپ) بہار اسٹیٹ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن (گوپ گروپ) کے جنرل سکریٹری ناگیندر سنگھ نے ایک مشترکہ پریس ریلیز جاری کر کے اس تضاد کو فوری طور پر دور کرنے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ اسکول کے اساتذہ میں پھیلے غصے اور ناراضگی کو دور کیا جا سکے۔

سنیہا کشواہا کی موت کی اعلیٰ سطحی تحقیقات ہونی چاہیے AISA

یوپی حکومت سنیہا کشواہا کی موت کی حقیقت کو چھپا رہی ہے

وارانسی میں بہار کی طالبہ سنیہا کشواہا کی مشتبہ موت کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے AISA پٹنہ یونیورسٹی میں احتجاج کرے گی، AISA یونیورسٹی کے صدر نیرج یادو اور سکریٹری کمار دیویام نے کہا کہ بہار کی بیٹی سنیہا کشواہا کا خاندان سنیہا کی موت کی تحقیقات کا مطالبہ کر رہا ہے لیکن حکومت ان کی بات نہیں مان رہی ہے۔ بہار حکومت نے بھی خاموشی اختیار کر رکھی ہے لواحقین کا کہنا ہے کہ لاش کا پوسٹ مارٹم ان کی غیر موجودگی میں کیا گیا اور ان پر دباؤ ڈال کر لاش کو وارانسی میں ہی سپرد خاک کیا گیا۔ لواحقین نے زیادتی کا امکان بھی ظاہر کیا ہے۔ اس واقعہ نے یوپی حکومت کی لا اینڈ آرڈر کی صورتحال کو بے نقاب کر دیا ہے۔ بیٹیوں کو پڑھاؤ اور

بیٹیاں بچاؤ کا نعرہ دینے والی حکومت میں کہیں بھی بیٹیاں محفوظ نہیں ہیں۔ AISA مطالبہ کرتی ہے کہ پورے معاملے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اور لواحقین کو معاوضہ دیا جائے۔ احتجاج میں AISA یونیورسٹی کے صدر نیرج یادو، سکریٹری کمار دیویام، نائب صدر ایمیش چندن، آکاش راؤ، پریتی پاسوان، سانو کمار، کرن کمار، اومکار کمار اور درجنوں طلباء موجود تھے۔

دسویں اور آخری مرحلے میں قائد حزب اختلاف شری تیجسوی پرساد یادو 19 سے 21 فروری تک نالندہ، نوادہ سمیت پٹنہ ضلع کے کارکنوں کے ساتھ درشن کم ڈائیلاگ پروگرام میں شرکت کریں گے: اعجاز احمد

پٹنہ 15 فروری 2025: قائد حزب اختلاف شری تیجسوی پرساد یادو دسویں اور آخری مرحلے میں نالندہ سے ورکر درشن کم ڈائیلاگ پروگرام شروع کریں گے۔ جہاں 19 فروری کو نالندہ اور بہار شریف، 20 فروری کو نوادہ اور 21 فروری 2025 کو پٹنہ، پٹنہ میٹروپولیٹن اور فلڈ آرگنائزیشن ڈسٹرکٹ کے لیے سفری پروگرام طے کیے گئے ہیں۔ راشٹریہ جنتا دل کے ریاستی ترجمان اعجاز احمد نے یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ ورکر درشن سہ ڈائیلاگ پروگرام کی تیاری کے لیے آر جے ڈی کے ریاستی جنرل سکریٹری شری رنوجے ساہو کے دستخط سے رہنما خطوط جاری کیے گئے ہیں اور اسی کے مطابق ان اضلاع میں پروگرام تیار کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ریاستی دفتر کے جاری کردہ پروگرام کے مطابق تمام اضلاع میں تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ اعجاز نے یہ بھی بتایا کہ ورکر درشن کم ڈائیلاگ پروگرام کا آغاز اپوزیشن لیڈر شری تیجسوی پرساد یادو نے 10 ستمبر 2024 کو سمستی پور کے بھارت رتن جننائک کرپوری ٹھاکر جی کی جائے پیدائش سے کیا تھا۔ اور سمواد یاترا 21 فروری 2025 کو پٹنہ میں اختتام پذیر ہوگی۔ اس سلسلے میں تیجسوی جی نے ریاست بھر کے تمام اضلاع، میٹروپولیٹن اور تنظیمی ضلع میں کارکن درشن کم ڈائیلاگ پروگرام منعقد کر کے اور پنچایت سے لے کر ریاستی سطح تک سینئر لیڈروں، عہدیداروں سے براہ راست بات چیت کر کے تنظیم اور پارٹی سطح سے تمام معلومات حاصل کی ہیں۔

ترقیاتی کارواں کو آگے لے جانے کے لیے نتیش حکومت ضروری: امیش سنگھ کشواہا

ڈبل انجن این ڈی اے حکومت کے تحت ریاست کی ترقی نے رفتار پکڑی ہے: امیش سنگھ کشواہا

پٹنہ، 15 فروری 2025 ہفتہ کو کھگڑیا اور بیگوسرائے اضلاع میں این ڈی اے ورکرس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بہار جنتا دل (یو) کے عزت مآب ریاستی صدر جناب امیش سنگھ کشواہا نے پانچوں پارٹیوں کے تمام کارکنوں کو اتحاد کا پیغام دیا اور ساتھ ہی ان سے ہر گاؤں میں جا کر ڈبل انجن والی حکومت کی تمام کامیابیوں اور ترقیاتی کاموں کو عام لوگوں تک پہنچانے کی اپیل کی۔ انہوں نے تنظیم کی ہر سطح پر باہمی ربط قائم کرنے پر بھی زور دیا۔ ریاستی صدر نے کہا کہ ترقی کے کارواں کو بلا تعطل آگے بڑھنے کے لیے، این ڈی اے کارکنوں کو 2025 میں 225 اور نتیش پھر ※ کے اجتماعی عزم کو پورا کرنے کے لیے اپنی پوری طاقت لگانی ہوگی۔ ہمیں اپنے مقاصد کے حصول کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑنی چاہیے۔ آنے والے بہار اسمبلی انتخابات

ریاست کے سنہری مستقبل کا انتخاب ہوں گے اور ترقی کو ایک نئی سمت دیں گے۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ یہ عزت مآب وزیر اعلیٰ مسٹر نتیش کمار کی دور اندیشی اور قابل قیادت کا نتیجہ ہے کہ آج ہمارا بہار اچھی حکمرانی، امن اور ہمہ گیر ترقی کے مترادف کے طور پر ابھرا ہے۔ ہمارے قائد نے انصاف کے ساتھ ترقی کے بنیادی منتر پر عمل کرتے ہوئے ہر استحصال زدہ اور محروم طبقے کی ترقی کو یقینی بنایا ہے۔ وہ صاف مانتے ہیں کہ بہار کو ایسی بلندیوں پر لے جانا ہے جہاں سے کوئی چاہ کر بھی اسے نیچے نہیں لا سکتا۔ ریاستی صدر نے کہا کہ مایوس اور مایوس اپوزیشن جھوٹ کا سہارا لے کر عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے لیکن ہمیں ان کے منصوبوں کو کامیاب نہیں ہونے دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز میں عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی حکومت کی وجہ سے بہار کی ترقی کو ایک نئی رفتار ملی ہے۔ ریاست کی ہمہ جہت ترقی کو ذہن میں رکھتے ہوئے مرکزی بجٹ میں بہار کے لیے کئی اہم اعلانات کیے گئے ہیں۔ جس سے ریاست کے 14 کروڑ باشندوں کو فائدہ پہنچے گا۔ اس موقع پر بی جے پی کے ریاستی صدر ڈاکٹر دلیپ جیسوال، اچ اے ایم (ایس) کے ریاستی صدر ڈاکٹر انیل کمار، ایل جے پی (آر) کے ریاستی صدر مسٹر راجو تیواری اور آر ایل ایم کے کارگذار ریاستی صدر جناب مدن چودھری، عزت مآب وزیر جناب سریندر مہتا، عزت مآب ایم ایل اے جناب سنجیو پٹیل، ریاستی ایم ایل اے (این ڈی اے) کے پروآرڈینیٹر جے ڈی اے سنگھ کمار اور ایل جے پی کے ریاستی صدر راجو تیواری موجود تھے۔ جنرل سکریٹری کم ہیڈ کوارٹر انچارج اسٹیبلشمنٹ مسٹر چندن کمار سنگھ کے ساتھ کئی معزز ایم ایل ایز، ایم ایل سی اور این ڈی اے کے سینئر لیڈران موجود تھے۔

رام کرپال یادو نے اپنے خاندان کے ساتھ مقدس تروینی سنگم کے مہا کمب گنگا میں غسل کیا

پٹنہ: پاٹلی پترا لوک سبھا حلقہ سے حکومت ہند کے سابق مرکزی وزیر رام کرپال یادو نے آج اپنے خاندان کے ساتھ پریاگ راج میں مقدس تریوینی سنگم مہا کمب گنگا میں غسل کیا۔ انہوں نے اس غسل کو زندگی کی آخری خوش نصیبی قرار دیتے ہوئے کہا کہ عقیدہ، عقیدت اور سناتن ثقافت کا شاندار سنگم پریاگ راج مہا کمب کے پرمسرت موقع پر انہیں اور ان کے خاندان کو تروینی سنگم میں مقدس غسل کرنے کی آخری سعادت حاصل ہوئی۔ میرے اور میرے اہل خانہ کے لیے اس الٰہی تجربے کو لفظوں میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ مہا کمبھ میں، ماں گنگا کی لہروں میں نجات کا تجربہ، سنگم کی ریت پر روحانیت کی لہر اور عقیدت میں ڈوبے ہوئے لاتعداد عقیدت مندوں کا ایک سمندر ہے۔ سابق مرکزی وزیر رام کرپال یادو نے اپنے خاندان کے ساتھ گنگا میں مقدس ڈبکی لگانے کے بعد تروینی سنگم مہا کمب میں پوجا کی اور ملک، بہار اور پاٹلی پترا لوک سبھا حلقہ کے لوگوں کے لیے خوشی، امن اور خوشحالی کی دعا کی۔

وزیر صحت نے ریاست کے کنٹریکٹ ہیلتھ ورکرز کو تحفہ دیا، انہیں ریگولر کیا جائے گا

پٹنہ 15 فروری۔ بہار کے وزیر صحت منگل پانڈے نے ریاست کے کنٹریکٹ ہیلتھ ورکرز کو ریگولر کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پبلک ہیلتھ مینجمنٹ کیڈر کو بہت جلد لاگو کیا جائے گا۔ وزیر صحت نے یہ اعلان مقامی آئی ایم اے ہال میں آل انڈیا ہیلتھ اینڈ نیشنل ہیلتھ مشن ایمپلائز فیڈریشن (بھارتیہ مزدور سنگھ) کے دوسرے سہ سالہ قومی کنونشن میں کیا۔ اس کنونشن کا اہتمام بہار ہیلتھ کنٹریکٹ ورکرز یونین نے کیا تھا۔ افتتاحی اجلاس میں اپنے خطاب میں، مہمان خصوصی، وزیر صحت، بہار حکومت، منگل پانڈے نے ہندوستان کے تمام عہدیداروں اور ملازمین سے درخواست کی کہ وہ ہندوستان کو مٹی نہیں بلکہ ہندوستان کو ماں سمجھیں، انہوں نے کہا کہ ان قومی صحت مشن کے ملازمین کی وجہ سے ہی بہار صحت کے مختلف اشاریوں میں پورے ہندوستان میں سب سے آگے ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں ہیلتھ مینجمنٹ کیڈر کو لاگو کرنے کا عمل بہت جلد مکمل کیا جا رہا ہے۔ بہار حکومت کے سابق وزیر ایم ایل سی نیرج کمار نے کہا کہ وہ آئندہ قانون ساز اجلاس میں این اچ ایم کارکنوں کو باقاعدہ بنانے کی وکالت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ مزدور سنگھ سے منسلک آل انڈیا ہیلتھ اور نیشنل ہیلتھ مشن ایمپلائز فیڈریشن کی کال پر ہمیں بہار ہیلتھ کنٹریکٹ ایمپلائز یونین کی طرف سے موصول ہونے والی دعوت پر یہاں موجود ہونے کا موقع ملا ہے جس کے لیے یونین کے تمام عہدیداران اور ملازمین شکریہ کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ آل انڈیا ہیلتھ اور نیشنل ہیلتھ مشن ایمپلائز فیڈریشن کا دوسرا سہ سالہ کنونشن ریاست بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ بہار اسٹیٹ ہیلتھ کنٹریکٹ ورکرز یونین کو ان کے عزم اور کامیاب تنظیم کے لیے نیک خواہشات۔ بہار اسٹیٹ ہیلتھ کنٹریکٹ ورکرز یونین کے سکریٹری للن کمار سنگھ نے اس تقریب میں بہار اور دیگر ریاستوں کے تمام نمائندوں کا تہہ دل سے خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس پاک سرزمین پر تمام ساتھیوں کا خیر مقدم ہے جہاں یہ سرزمین گنگا، بارہماسی سون، گنڈک، گھاگھرا اور پنپن جیسی مقدس ندیوں کے پانیوں سے لپٹی ہوئی ہے۔ کنونشن میں نیشنل B.M.S (سنٹرل ٹریڈ یونین آرگنائزیشن، حکومت ہند کے ذریعہ تسلیم شدہ) سریندر کمار پانڈے (ڈپٹی جنرل سکریٹری - بی ایم ایس)، گنیش مشرا (ڈپٹی آرگنائزیشن سکریٹری - بی ایم ایس) آل انڈیا ہیلتھ اینڈ این ایچ ایم۔ ایمپلائز فیڈریشن (A.I.H.NEF) کے صدر، رمیش کمار، جنرل سکریٹری، وشوارادیا ایچ یاموجی اور خزانچی، دنیش کمار کوشک اسٹیٹ بی ایم ایس۔ بہار کے

صدر، راجیش کمار لال اور جنرل سکریٹری، سنجے کمار سنہا بہار اسٹیٹ ہیلتھ کنٹریکٹ ورکرز یونین- جنرل سکریٹری لالن سنگھ اور تمام بی ایم ایس۔ سینئر قائدین، قومی اور ریاستی ہیلتھ ایسوسی ایشن کے عہدیداران اور معزز نمائندوں نے شرکت کی۔، بی ایم ایس کا نظریاتی نقطہ نظر ہندوستان کی باقی مرکزی ٹریڈ یونین تنظیموں سے مختلف ہے۔ ہندوستانی ثقافت BMS کی نظریاتی بنیاد ہے۔ 1955 سے، بی ایم ایس نے اپنے نظریے کے مطابق مزدور تحریک میں کئی نعرے متعارف کروائے ہیں جیسے: بھارت ماتا کی جئے - بھارت ماتا کی جئے" ایک نعرہ تھا جو ہندوستانی محنت کش طبقے کے لیے بہت اجنبی تھا۔ کارکنوں کو حیرت ہوئی جب بی ایم ایس نے پہلی بار یہ نعرہ متعارف کرایا اور اس طرح انہوں نے طبقاتی اور قومی نقطہ نظر کے درمیان خلیج کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ بنیادی طور پر محب وطن ہونے کی وجہ سے کارکنوں نے اس نعرے کو اپنانے میں جلدی کی۔ مزدوروں، دنیا کو متحد کرو - 1955 میں، ایک وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والا نعرہ تھا: دنیا کے مزدور؟ متحد ہو جاؤ - درحقیقت یہ ہمہ گیر ٹوٹ پھوٹ کا نعرہ تھا۔ ہم نے اسے مسترد کر دیا اور اس کی جگہ اپنا نعرہ لگایا: مزدور، دنیا کو متحد کرو" "قوم کو صنعتی بنائیں، محنت کو قومی بنائیں اور صنعت کو پرولتاریہ بنائیں"۔ ہم ملک کے مفاد میں کام کریں گے اور اپنے کام کی پوری ادائیگی لیں گے۔ (ہم ملکی مفاد میں کام کریں گے اور کام کا پورا معاوضہ لیں گے۔) تیاگا، تپسیا اور بلیدان (قربانی، تپسیا اور شہادت) بی ایم ایس کارکنان کی بنیادی شناخت ہیں۔ بی ایم ایس آج نہ صرف ہندوستان کی سب سے بڑی مرکزی ٹریڈ یونین ہے بلکہ دنیا کی سب سے بڑی آزاد قومی ٹریڈ یونین بھی ہے۔ آل انڈیا ہیلتھ اینڈ این ایچ ایم ایمپلائیز فیڈریشن (اے آئی ایچ این ای ایف، بی ایم ایس کا حصہ) کے اس تاریخی اجتماع کو جان کر اعزاز ہوا، جس کا تصور 2021 میں ہوا اور 2022 غازی آباد یوپی میں قائم کیا گیا جس کی پہلی کانفرنس میں 21+ ریاستوں کے مندوبین نے شرکت کی۔ یہ دوسری کانفرنس ہندوستان بھر میں کنٹریکٹ اور آؤٹ سورس ہیلتھ ورکرز کے حقوق اور ان کی شناخت کے لیے ہماری جاری جدوجہد میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ ہمیں فخر ہے، ہمارے بہار کو تمام ریاستوں کے نمائندوں کی میزبانی پر فخر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ L20 سمٹ اسی جذبے سے بہار کے پٹنہ میں منعقد کیا گیا تھا جس میں BMS کے قومی صدر کی صدارت میں G20 Nations + African Union کے 29+ ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔

نالندہ: میٹرک کے امتحان کے 36 مراکز، 17 فروری سے دو شفٹوں میں منعقد

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ایڈیشنل کلکٹر منجیت کمار کی صدارت میں نگر بھون بہارشریف میں میٹرک کے آئندہ امتحانات کو صاف، منصفانہ اور شفاف طریقے سے منعقد کرنے کے مقصد سے متعلقہ سنٹر کے سپرنٹنڈنٹس اور مجسٹریٹس کو بریفنگ دی گئی۔ اس امتحان کے لیے ضلع میں 36 امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ بہارشریف میں 18، راجگیر میں 08 اور ہلسا کے 10 مراکز پر لیا جائے گا۔ طالبات کے لیے 19 اور طلبہ کے لیے 17 امتحانی مراکز بنائے گئے ہیں، جن میں 24119 لڑکے اور 23767 لڑکیاں شامل ہیں، تمام سینٹر سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی قسم کے امتحانات کے انعقاد کے لیے بہار اسکول اگزامینیشن بورڈ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی سختی سے تعمیل کر سکیں۔ سنٹر سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ کسی بھی تعیناتی افسر/ ملازم کے لیے امتحانی مرکز میں موبائل فون لے جانے پر پابندی ہے۔ امیدواروں کو پہلی شفٹ کے آغاز کے لیے صبح 30:9 بجے کے مقررہ وقت سے 30 منٹ قبل امتحانی ہال میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی اور دوسرے شفٹ میں 00:2 بجے سے امتحان شروع ہوگی لیکن 30:1 بجے امتحان ہال میں داخل ہو جانا ہے اس کے بعد کسی بھی طلبہ کو امتحان مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پرامن امتحان کے لیے 78 اسٹیٹک مجسٹریٹس، 08 فلائنگ اسکواڈز اور 05 سپر زونل مجسٹریٹس کو بھی امتحانی مراکز پر تعینات کیا گیا ہے تاکہ امتحانات کو صاف ستھرا اور بدعنوانی سے پاک رکھا جا سکے۔ تمام امتحانی مراکز پر ہر امتحانی مرکز کے 500 میٹر کے علاقے میں امتناعی احکامات نافذ کر دیے گئے ہیں۔ تمام امتحانی مراکز کے اردگرد فوٹو کاپی/ اسٹیشنری کی دکانوں اور کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں پر بھی کڑی نظر رکھی جائے گی۔ اس موقع پر سینئر افسران موجود تھے۔

کریٹیکل مریض کی فوری علاج سے جان بچائی جاسکتی ہے: ڈاکٹر تنویر قمر

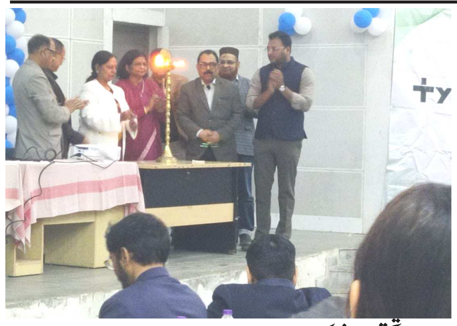

پٹنہ: 15 /فروری (محمد خورشید عالم) پٹنہ این ایم سی ایچ کے انیستھیسیہ (Anaesthesia) ڈیپارٹمنٹ اور انڈین کریٹیکل کیئر کی طرف سے CME کا ایک پروگرام این ایم سی ایچ کے سیمینار ہال میں منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح کالج کی پرنسپل ڈاکٹر اوشا کماری، ڈاکٹر اکا سنگھ، ڈاکٹر سروج کمار، ڈاکٹر موتی لال داس اور ڈاکٹر تنویر قمر نے شمع روشن کر کیا۔ محترمہ پرنسپل صاحبہ نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام منعقد کرنے سے میڈکل کے طلبہ کو نفع پہنچتا ہے۔ CME میں ڈاکٹروں نے اپنی اپنی تحقیق پیش کیا۔ اس میں پوائنٹ آف کیئر الٹرا ساؤنڈ اور بیسک لائف سپورٹ کا لاؤنسٹریش دکھایا گیا اور بتایا گیا کہ کریٹیکل مریض کی بہتر علاج کے ذریعے جان بچائی جاسکتی ہے۔ میڈانتا اسپتال کے ڈاکٹر کشور جھن جھن والا نے کہا کہ کریٹیکل کیئر کیا ہے اور اگر گمبھیر مریض آتے ہیں ہماری کیا پہل ہونی چاہیے اس پر تفصیل سے جانکاری دی۔ آئی سی یو میں بہتر علاج کے لیے ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے مریض کے اٹینڈینٹ کو بھی ڈاکٹر پر بھروسہ رکھنا چاہیے اور صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر تنویر قمر نے اپنی تحقیق پیش کرتے ہوئے اہم ترین جانکاری دی اور اس بات کی طرف زور دیا کہ اگر وقت سے پہلے گمبھیر مرض کے علامات دکھائی دے یا پتا چل جائے تو اسکا علاج جلد از جلد کیا جائے تو انگنت مریضوں کی جان بچائی جاسکتی ہے۔ تحقیق پیش کرنے والے ڈاکٹروں میں ایمس کے ڈاکٹر نیرج کمار، اپولو کے ڈاکٹر نیکیش رنجن، ڈاکٹر راجیش روشن، ڈاکٹر کشور جھنجھن والا، ڈاکٹر تنویر قمر اور ڈاکٹر ریتو سنگھ کے نام شامل ہیں۔ اس پروگرام میں تقریبا 127 ڈاکٹروں نے حصہ لیا۔

بے قابو ہائیوا گیرج میں گھسا، اہل علاقہ نے سڑک بلاک کردی

سمستی پور (تنویر عالم تنہا) کل رات 15.10 بجے، مبینہ طور پر نشے کی حالت میں ایک بے قابو ہائیوا رجسٹریشن نمبر BR 11 GA 8571 چاندنی چوک، تاج پور میں محمد ارشاد عرف منا کے اے ٹو زیڈ کار گیرج سے ٹکرایا اور گیرج میں گھس گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹکرا اتنا زوردار تھا کہ دو چار پہیہ گاڑیوں کو کچلتے ہوئے دیوار کو توڑ دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ محض اتفاق تھا کہ عملہ گاڑی کو باہر میں ہوا دے رہا تھا جس سے اس کی جان بچ گئی۔ تصادم سے ملحقہ پینٹر محمد اور ٹائر دکاندار محمد جیلانی کی دکان کو بھی نقصان پہنچا۔ مقامی لوگوں نے چاندنی چوک پر قومی شاہراہ کو بلاک کر کے نقصان کا فوری معاوضہ دینے، شراب کے نشے میں شاہراہ پر گاڑی چلانے پر پابندی، بازار کے راستے ہائی وے پر گاڑی چلانے پر پابندی وغیرہ کا مطالبہ کیا۔ جام کے سبب قومی شاہراہ کے دونوں ہی جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئی۔ سڑک جام کی اطلاع پاکر بنگرا اور تاج پور تھانے کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر مقامی لوگوں کو سمجھا کر جام کو ختم کرانے کی کوشش شروع کی لیکن لوگ فوری معاوضے کے مطالبے پر اڑے رہیں۔ اس ضمن میں پوچھے جانے پر سی پی آئی (ایم ایل) کے سریندر پرساد سنگھ اور آصف الہدی نے کہا کہ سی پی آئی (ایم ایل) پہلے ہی تاج پور میں ہائیوا کے اتنک کے خلاف احتجاج کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شاہراہوں پر شراب پی کر گاڑی چلائی جاتی ہے۔ مٹی اور ریت کو کھلی شاہراہوں پر منتقل کیا جاتا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ گیرج مالک کو فوری طور پر معاوضہ دیا جائے، بازار کے راستے ہائی وے پر گاڑی چلانے پر پابندی لگائی جائے، شراب پی کر ہائی وے پر گاڑی چلانے پر پابندی لگائی جائے۔ پولیس کے کافی سمجھانے کے بعد تقریباً دو گھنٹے بعد بنگرہ پولیس اسٹیشن میں ہائیوا منیجر، عوامی نمائندوں، سیاسی جماعتوں کے قائدین اور پولیس کی موجودگی میں میٹنگ اور مطالبات کو پورا کرنے کی یقین دہانی کے بعد جام کو ہٹایا گیا۔

ڈاکٹر سلیم اختر تیمی سے مہر عالم تیمی کی ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

موتیہاری (ابومنزہ تیمی) ڈاکٹر سلیم اختر تیمی، صدر شعبہ عربی پٹنہ کالج کا بے حد شکریہ جنہوں نے آج اپنا قیمتی وقت ناچیز کو وقف کیا اور پٹنہ یونیورسٹی کیمپس کی بھرپور سیر و تفریح کرائی، اس دوران مادر علمی جامعہ امام ابن تیمیہ کے ماضی، حال اور مستقبل کے حوالے سے سنجیدہ تبادلۂ خیالات ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ مہر عالم بھائی میری خواہش ہے کہ اَبناء تیمیہ کا ایک اپنا پلیٹ فارم ہو جس کے بینر تلے تیمی اخوان کی سرگرمیوں سے روبرو ہوا جاے، اگر ہمارے کوئی تیمی بھائی کچھ اچھا کر رہے ہیں تو بطور حوصلہ افزائی ان کو اعزاز بخشا جائے، ہر ماہ ہونہار اور مختلف میدان میں نمایاں خدمات انجام دے رہے تیمی اخوان کا محاضرہ/ترغیبی پروگرام رکھا جائے جو مادر علمی میں زیرِ تعلیم طلبہ کے لئے مشعل راہ کا کام کریں اور طلبہ اپنی دلچسپی کے مطابق اپنے کیریئر کا انتخاب کر سکیں۔ اس بیچ گنگا گھاٹ، مرین ڈرائیو کے خوبصورت اور دلکش مناظر سے ہم دونوں بھرپور لطف اندوز بھی ہوءے۔ پھر چاءے نوشی کے لئے کینٹین کا رخ کیا گیا، جہاں پٹنہ کالج میں شعبہ عربی و اردو کے پس منظر و پیش منظر پر سیر حاصل گفتگو ہوءی۔ اس کے بعد ظہرانے کے لئے پٹنہ کالج کے باہر بریانی اڈے کا رخ کیا گیا جہاں انہوں نے بڑی پر لطف ضیافت کی اس طرح بریانی اڈے کی لذیذ بریانی سے طبیعت سرشار ہوءی۔ اور آج کی ملاقات بار بار ملتے رہنے پر تمام ہوءی۔ مہر عالم تیمی، جوائنٹ سکریٹری آل بہار اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن

اردو کتب خانہ موتی ہاری میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد

موتیہاری (ابومنزہ تیمی) بہار یوتھ آرگنائزیشن موتی ہاری مشرقی چمپارن کے زیر اہتمام 15 فروری بمقام اردو کتب خانہ موتی ہاری، خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس مناسبت سے بہت سارے لوگوں نے اس مہم میں حصہ لے کر خون عطیہ کیا۔ اس مہم کے اہم کارکن سید ساجد حسین نے کہا کہ ہماری چھوٹی سی کوشش سے کسی غریب کا بھلا ہوسکتا ہے اور کسی کی زندگی بچ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک انسان دوسرے انسان کے کام آئے یہی اصل انسانیت ہے۔ اس مہم سے جڑے فعال کارکن امجد حسین نے کہا کہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد وقتاً فوقتاً ہونا چاہئے تاکہ کسی شخص کو خون کی قلت کی وجہ کر پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ موتی ہاری کتب خانہ اور خون عطیہ کیمپ سے جڑے تمام اراکین قابل مبارکباد ہیں۔ موقع پر بہار یوتھ آرگنائزیشن صدر ذکی انور، مجاہد، موتیہاری میئر پریتی کماری گپتا، سید ساجد حسین، عرفان، ارمان خان، عبد الصمد، امجد علی، پرویز عالم اور ولی اللہ خان اور اس سے جڑے تمام کارکنان نے بہترین انتظام وانصرام کے ساتھ اس خون عطیہ کیمپ میں حصہ لے اس مہم کو کامیاب کیا جس کی وجہ کر سارے افراد مبارکباد کے مستحق ہیں۔

23 فروری کو "مطالعہ ادب" کا رسم اجرا

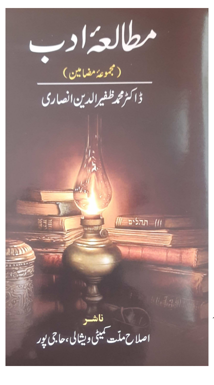

حاجی پور (محمد آصف عطا) اصلاح ملت کمیٹی ویشالی کے زیر اہتمام 23 فروری کو ڈاکٹر محمد ظفیر الدین انصاری سابق صدر شعبہ اردو للت نارائن متھلا یونیورسٹی دربھنگہ کی کتاب "مطالعہ ادب" (مجموعہ مضامین) کا رسم اجرا عمل میں آئے گا۔ اس کی تیاری زوروں پر چل رہی ہے۔ لوگوں کو دعوت نامے دیئے جا رہے ہیں۔ اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے جناب ڈاکٹر محمد ظفیر الدین انصاری صاحب نے بتایا کہ آئندہ 23 فروری بروز اتوار کو بوقت 10 بجے صبح بمقام مہارانا پرتاپ میریج ہال نزد جگیاسا اسکول انجان پیر چوک سے پچھّم حاجی پور میں پروفیسر فاروق احمد صدیقی سابق صدر شعبہ اردو بہار یونیورسٹی مظفر پور کی صدارت میں رسم اجرا پروگرام کا شاندار انعقاد کیا گیا ہے۔ جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے جناب امتیاز احمد کریمی سابق چیئرمین بہار پبلک سروس کمیشن پٹنہ، مہمان ذی وقار کی حیثیت سے پروفیسر غلام غوث معزز رکن بہار قانون ساز کونسل پٹنہ، جناب ارشد فیروز معزز چیئرمین گورنمنٹ اردو لائبریری پٹنہ، جناب عبدالسلام انصاری سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ، مہمان اعزازی کی حیثیت سے پروفیسر توقیر عالم سابق پرو وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی، فارسی یونیورسٹی پٹنہ، پروفیسر اسرائیل رضا سابق صدر شعبہ اردو پٹنہ یونیورسٹی پٹنہ، پروفیسر حامد علی خان شعبہ اردو بہار یونیورسٹی مظفر پور، پروفیسر صفدر امام قادری استاد شعبہ اردو کامرس کالج پٹنہ، پروفیسر محمد آفتاب اشرف پروفیسر انچارج سی ایم جے کالج کھٹونا مدھوبنی، ڈاکٹر عطا عابدی سب ایڈیٹر (سابق) ماہنامہ "افکار ملی" دہلی، ڈاکٹر احسان عالم پرنسپل الحراء پبلک اسکول دربھنگہ ہونگے۔ جبکہ کتاب کا اجرا مولانا ابوالکلام قاسمی سابق پرنسپل مدرسہ اسلامیہ شمس الہدی پٹنہ کے دست مبارک سے کیا جائے گا۔

بچے اور بچیاں ہمارے مستقبل ہیں ان کو صحیح طریقہ سے نہیں سنوارا گیا تو ہمارے ضلع صوبہ وملک کی ترقی کے بارے میں سوچنا بہت کمتر سوچ کی پہچان ہوگی: شاہد اطہر

بچے اور بچیاں ہمارے مستقبل ہیں ان کو صحیح طریقہ سے اگر نہیں سنوارا گیا تو ان کے ساتھ ساتھ ہمارے ضلع صوبہ و ملک کی ترقی کے بارے میں سوچنا بہت کمتر سوچ کی پہچان ہوگی اگر ہمیں اپنے قوم وسماج کی ترقی کرانی ہے تو علم حاصل کرنا اشد ضرورت ہوگی یہ باتیں متھلا انسٹیٹیوٹ اف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس کے ڈائریکٹر شاہد اطہر ایڈووکٹ نے پنچویر رہبر کوچنگ سینٹر ضلع بیگوسرائے کہ احاطہ میں مقامی لوگوں اور طلبہ وطالبات سے مخاطب ہوتے ہوئے ایڈووکٹ شاہد اطہر نے تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا کہ آپ ابھی بارہویں کا امتحان دیا ہے اور اپ میں سے ہی کچھ طلبہ و طالبات سوموار سے ہونے والی دسویں کی امتحان دیں گے اپ پارا میڈیکل سیکٹر میں دسویں اور بارھویں میں کامیاب ہونے کے بعد داخلہ لے کر اپنا مستقبل بنا کر والدین اور سماج کی خدمت کے ساتھ ساتھ اگے کی پڑھائی بھی جاری رکھ سکتے ہیں ایڈووکٹ شاہد اطہر نے بتایا کہ انٹر سائنس کے بعد ڈپلومہ دو سال و بیچلر کورس تین سال کا ہوتا ہے وہیں میٹرک کے بعد ڈپلومہ کورس تین سال کا کر کے اپنے قدم پہ کھڑے ہو سکتے ہیں کورس سے متعلق مزید جانکاری کے لیے آپ مجھے 7209148222 ,6201716848 و 9939330978 پہ رابطہ کر کے یا پھر انسٹیٹوٹ کیمپس میں آ کر کے بھی حاصل کر سکتے ہیں وہیں مسجد سمبھول بیگو سرائے کہ امام مولانا افتخار قاسمی نے طلبہ وطالبات سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ آپ ہمارے قوم کے سرمایہ ہے آپ کے اخلاق اور روزانہ کی حرکات سے اپ کے متعلق لوگ اندازہ لگا لیتے ہیں کے آپ کی کس طرح کے گھروں میں پرورش ہوئی ہے لہذا اپ اپنی روزمرہ کی حرکات کے ساتھ ساتھ دینی و دنیاوی تعلیم پہ زیادہ سے زیادہ فوکس کریں اور لوگوں کے لیے مثال بن جائیں پروگرام کا نظامت کرتے ہوئے اسکیل انڈیا بیگوسرائے کے ڈائریکٹر سید راشد اقبال نے مہمان خصوصی متھلا انسٹیٹیوٹ اف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس کے ڈائریکٹر شاہد اطہر ایڈووکٹ کا استقبال کرتے ہوئے پھولوں کا گلدستہ شال اور مومنٹو پیش کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے اپ دربھنگہ سے چل کر صاحب پور کمال پنچویر میں ائے یہ ہم لوگوں کے لیے بہت خوش نصیبی اور بری بات ہے اپ نے جو بچوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے وہ اگر یہ اپنے ذہن نشیں کر لیتے ہیں تو علاقے میں ادارہ کا بڑا نام کے ساتھ ساتھ اسکیل انڈیا اور ہمارا بھی ہوگا پروگرام کو قاری حفظ الرحمن دار العلوم عثمانیہ بیگوسرائے استاد محمد قاسم اسکیل انڈیا محمد حسین وقاری یاسر صاحب نے بہت ہی خوبصورت انداز میں بچوں سے خطاب کیا معلوم رہے کہ محمد صابر رضا فیضی مسقط سلطنت آف عمان میں رہنے والے اس سینٹر اور علاقے کے ترقی و تعلیم کے لیے بہت ہی فکر مند و سرگرم رہتے ہیں

مدرسہ دینیہ رحمانیہ بھتنی پتھراہا میں 17 فروری کو ایک روزہ عظیم الشان اصلاح معاشرہ وجلسہ دستار بندی

امیر شریعت سمیت کئی اہم شخصیات کی ہوگی شرکت

سوپول (محمد ابوالمحاسن (کمارکھنڈ بلاک کے بھتنی پتھراہا میں واقع مدرسہ دینیہ رحمانیہ کا دوسرا عظیم الشان جلسہ دستار بندی آئندہ 17 فروری سوموار کو مدرسہ کے احاطے میں منعقد ہو رہا ہے مدرسہ کے جنرل سکریٹری مولانا عبدالسبحان قاسمی صدر جمیعت علماء چاندنی چوک ورکن شوریٰ امارت شرعیہ نے نمائندے سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ اجلاس بعد نماز فجر شروع ہوگا اور تین بجے دعاء کے ساتھ اختتام ہوگا اجلاس کی صدارت امارت شرعیہ بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ کے امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی فرمائیں گے جبکہ سرپرستی مفتی عبدالقیوم صاحب قاسمی صدر تنظیم ائمہ وعلماء کمارکھنڈ کریں گے مولانا عباداللہ عمیس قاسمی استاذ حدیث وناظم تعلیمات جامعۃ الشیخ حسین احمد المدنی دیوبند کا خصوصی خطاب ہوگا اس کے علاوہ مفتی تبارک حسین قاسمی شیخ الحدیث جامعہ جے نگر آسام معروف علمی وروحانی شخصیت قاری رستم صاحب رحمانی بانی ومہتمم جامعہ اشرف المدارس صمدہ مولانا محمد ابوالکلام شمسی جوائنٹ سکریٹری آل انڈیا ملی کونسل بہار مفتی صالحین ندوی نائب ناظم تعلیمات جامعہ رحمانی مونگیر مفتی انصار قاسمی نائب مہتمم جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ مدھوبنی مولانا نظام مدنی بانی ومہتمم جامعہ سلفیہ مفتاح العلوم بیریا کمال سوپول مولانا احتشام رحمانی مولانا فیاض قاسمی قاضی شریعت مدھے پورہ مولانا محبوب مظاہری سمیت کئی اہم ومعزز علماء کرام کے خطابات ہوں گے انہوں نے بتایا کہ اس موقع پر جامعہ عائشہ للبنات کا افتتاح بھی عمل میں آئے گا اس لئے عوام سے اپیل ہے کہ اس پروگرام میں شامل ہو کر کامیاب بنائیں

نالندہ: بیٹے نے اپنی ہی ماں کو تیز دھار ہتھیار سے ریت کر قتل، قاتل گرفتار

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے راجگیر تھانہ علاقہ میں بیٹے نے گھاس کاٹنے کے تیز دھار ہتھیار سے اپنی ہی ماں کا گلا کاٹ کر بے دردی سے قتل کر دیا اور پھر گڈھا کھود کر لاش کو دفنانے کی کوشش کر رہا تھا کہ دوسرے کمرے میں پڑا باپ دیکھ کر زور زور سے رونے لگا، بیٹے کی بدتمیزی کا علم پڑوسی کو ہوا۔ جس کے بعد متوفی کا بڑا بیٹا جو کہ محلے میں دوسرے گھر میں رہتا تھا، ڈائل 112 پولیس کی مدد سے وہاں پہنچا تو کیس کا انکشاف ہوا۔ اس کے بعد گاؤں والوں کی مدد سے پولیس نے ملزم بیٹے کو گرفتار کر لیا اور اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے یہ واقعہ راجگیر تھانہ علاقے کے سبل پور گاؤں میں پیش آیا۔ مقتول کی شناخت موہن اپادھیائے کی 75 سالہ بیوی ساکھو دیوی کے طور پر کی گئی ہے، جبکہ ملزم کی شناخت چھوٹے بیٹے اجیت کمار عرف بندہ کے طور پر کی گئی ہے۔ اس دوران متوفی کے بڑے بیٹے شرون کمار نے واقعہ کے بارے میں بتایا کہ ملزم اجیت کمار سے ہر کوئی دور رہتا تھا کیونکہ وہ اس نوجوان کی عادت سے پریشان تھا اور اس نے گاؤں میں اپنے گھر والوں کا جینا مشکل کر دیا تھا۔ ملزم نوجوان ہر قسم کا نشہ کرتا تھا اور جب بھی متوفی اسے ایسا کرنے سے روکنے کی کوشش کرتا تھا تو وہ خوف کے مارے اس کے ساتھ زیادتی کرتا تھا، گھر میں کوئی اس سے بات تک نہیں کرتا تھا۔ نشے کی اس عادت کی سبب جب اس کے پاس پیسے ختم ہونے لگے تو ملزم بیٹے نے نشے کی حالت میں رات گئے ماں کو مار مار کر اس کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا اور گھر میں گڑھا کھود کر لاش چھپانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اسی وقت جب متوفی کے شوہر نے اپنے بیٹے کی یہ حرکت دیکھی تو اس نے زور سے چیخ ماری اور گاؤں والے جمع ہو گئے اور پھر گھر والوں کو اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ راجگیر پولیس نفری کے ساتھ موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا تاہم ملزم نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس نے اہل علاقہ کی مدد سے اسے گرفتار کر لیا۔ ملزم کی بیوی ایک روز قبل اسے اپنے بھائی کے گھر لے گئی تھی۔ متوفی کا ایک بھائی سی آر پی ایف میں ہے جبکہ دوسرا بھائی دہلی میں کام کرتا ہے۔ دریں اثنا، واقعہ کے بارے میں راجگیر کے ڈی ایس پی سنیل کمار سنگھ نے کہا کہ پولیس نے 112 کی مدد سے ملزم بیٹے کو گرفتار کر لیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ ایف ایس ایل کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے اور تمام نکات کی چھان بین کر رہی ہے۔

نالندہ: پیدل چلنے والے ادھیڑ عمر شخص کی بس کی زد میں آکر موت، گھروں میں ماتم

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے ہلسا تھانہ علاقہ میں بس سے کچل کر ہلاک کرنے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق ہلسا تھانہ علاقہ کے مومن پور گاؤں کے رہائشی دنیش سنگھ (55) ولد بنواری سنگھ کی ایکنگر سرائے ہلسا مین روڈ پر رکسا پٹرول پمپ کے قریب ایک المناک سڑک حادثے میں موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ متوفی پیدل جا رہا تھا کہ اسے ایک مسافر بس نے کچل دیا جس کی سبب وہ شدید زخمی ہوگیا، مقامی لوگوں کی مدد سے زخمی کو ایکنگر سرائے پرائمری ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا جہاں پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا جبکہ بس کے مسافر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایکنگر سرائے پولیس اسٹیشن کے سربراہ کھلیش کمار جھا پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور لاش کو اپنے تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر اسپتال بھیج دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ متوفی اپنے رشتہ دار کے گھر جا رہا تھا کہ بس میں سوار ہوتے ہوئے اسے بس نے کچل دیا جس کے باعث وہ شدید زخمی ہو گیا اور دوران علاج جاں بحق ہو گیا۔ تھانہ صدر نے بتایا کہ حادثے کے بعد ڈرائیور کی شناخت اور پوسٹ مارٹم کے بعد مزید کارروائی شروع کر دی

مدرسہ آصفیہ تجوید القرآن، ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کا دسواں انعامی واختتامی اجلاس اختتام پذیر

مدرسہ آصفیہ تجوید القرآن دینی تعلیم کے فروغ اور اس کی اشاعت میں اہم کردار ادا کیا ہے: عبدالخالق قاسمی

سیتامڑھی (انور حسین) آج مورخہ 15 فروری 2025 بروز سنیچر مدرسہ آصفیہ تجوید القرآن، بدھنگرا سیتامڑھی کا سالانہ انعامی واختتامی تقریب بحسن وخوبی اختتام پذیر رہا۔ یہ پروگرام جناب مولانا عرفان صاحب کی صدارت۔ حضرت مولانا و قاضی عمران صاحب قاسمی کی سرپرستی۔ جناب مولانا طفیل صاحب قاسمی کی قیادت جناب حاجی غیاث الدین صاحب کی عنایت محمد شاہنواز عادل، قاسمی کی نگرانی۔ قاری تنویر عالم صاحب فیضی کی نظامت میں منعقد ہوا۔ قرآن کا باضابطہ آغاز جناب قاری نور عالم صاحب نوری کی تلاوت پاک سے ہوا۔ بحیثیت شعرا جناب مولانا عقیل گوہر۔ جناب اشفاق کریمی جناب عبد الرافع۔ جناب قاری دلشاد کریمی۔ جناب قاری شہادت حسین نے باری باری اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور عوام الناس کے دلوں کو جیت لیا۔ لوگوں نے خوب داد وتحسین سے نوازہ اس موقع پر مولانا عبدالخالق قاسمی مدرسہ طیبہ منت نگر مادھو پور مظفر پور نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ موقع یقیناً ہمارے طلبہ اساتذہ اور سرپرستوں کے لیے مسرت وشادمانی کا باعث ہے، جہاں ایک تعلیمی سال کے ثمرات اور طلبہ کی محنت ولگن کے نتائج کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔ مدرسہ آصفیہ تجوید القرآن نے ہمیشہ دینی تعلیم کے فروغ، تجوید وقرأت کے سیکھنے سکھانے، اور طلبہ میں قرآنی علوم کی چراغ جلانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ ادارہ قرآنی تعلیم کے ساتھ ساتھ اسلامی اخلاق وآداب کی تربیت بھی فراہم کرتا ہے، جو طلبہ کی شخصیت سازی میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ آج کے اجلاس میں طلبہ و طالبات نے نعت خوانی، قرأت، تقریری مقابلے اور دیگر علمی مظاہروں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ الحمدللہ، انعام یافتہ طلبہ وطالبات کی کامیابی ان کی محنت اور اساتذہ کی محنتِ شاقہ کا نتیجہ ہے ان کے علاوہ مولانا اسرار قاسمی۔ سمیت دیگر علماء کرام نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام میں جن طلبہ وطالبات نے حصہ لیا ان میں نصری ناز۔ ام کلثوم۔ ضیاء فاطمہ۔ یاسمین پروین۔ شاذیہ صدیقہ۔ طوبی پروین۔ ادیبہ پروین۔ صالحہ بشریٰ۔ رفعت جہاں۔ عافیہ کوثر۔ عالیہ پروین۔ ذکری پروین۔ یسری خانم۔ صابرین پروین۔ راشدہ پروین۔ محمد امیر حسن۔ محمد حشمت اللہ۔ محمد ستارے۔ محمد چاند۔ محمد رضی اللہ۔ محمد بلال دانش۔ محمد لقمان عمر فاروق۔ محمد مدثر۔ محسن الرحمن۔ محمد عارف۔ محمد سیف علی۔ عاشق الرحمن۔ محمد فیضان۔ محمد غزالی۔ محمد حماد۔ محمد عبد الرحمن۔ محمد حمزہ۔ محمد عثمان غنی۔ محمد دلشاد۔ محمد اسماعیل۔ محمد حماد غزالی۔ محمد ذوالقرنین۔ محمد عبداللہ بن مولوی عرفان اس کا نام قابل ذکر ہے۔ آخر میں مولانا شاہنواز عادل قاسمی نے کلمات تشکر پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم مدرسہ آصفیہ کے تمام اساتذہ کرام، منتظمین، والدین اور اہلِ خیر حضرات کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، جن کی کوششوں اور دعاؤں کی بدولت یہ تعلیمی قافلہ آگے بڑھ رہا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ادارے کو دن دوگنی، رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور اسے نسلِ نو کی دینی و اخلاقی تربیت کا مضبوط قلعہ بنائے۔ مولانا عبدالخالق القاسمی کی دعا پر مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ اس پروگرام میں جناب سرفراز عرف بنے، جناب فیصل مکھیا جی، علی مرتضیٰ، سلمان عرف ڈبلو، محمد سلمان، ماسٹر ممتاز، محمد علی امام، مولانا علی حسن، مولانا عبد الرحمن، مولانا نوشاد، ڈاکٹر احسان، ڈاکٹر آفتاب، محمد چاند، محمد ارشد عرف عرشی، شعیب عالم، ماسٹر عاقب، ماسٹر عبدالمالک، لاڈلے وارڈ ممبر نرالے وارڈ ممبر کے علاوہ گاؤں کے سرکردہ لوگ موجود تھے۔

khabarejantapatna@gmail.com
روزنامہ خبرِ جنتا پٹنہ
KHABAR E JANTA ,PATNA

بیل آؤٹ کے خلاف

لوگوں کو فری لوڈر بنانے پر عدالت ناراض ہے

ملک میں مختلف انتخابات سے قبل مفت اسکیموں کے مسلسل اعلان پر سخت تبصرہ کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے پالیسی سازوں سے سوال کیا ہے کہ کیا ہم طفیلیوں کا طبقہ بنا رہے ہیں؟ عدالت کے خدشات کی سچائی کی تصدیق کرتے ہوئے لارسن اینڈ ٹوبرو کے چیئرمین S.N سبرامنیم نے کہا کہ سرکاری مفت اسکیموں کی وجہ سے تعمیراتی صنعت میں مزدوروں کی کمی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ تعمیراتی کارکن فلاحی اسکیموں کے ذریعے نرمی کی دستیابی کی وجہ سے کام کرنے سے گریزاں تھے۔ اس کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ کام کی تلاش میں دنیا بھر میں نقل مکانی کر رہے ہیں، لیکن ہندوستان میں لوگ کام کے لیے دوسرے شہروں میں جانے کو تیار نہیں ہیں۔ سپریم کورٹ کی تشویش اس لیے بھی جائز ہے کیونکہ ملک کے 80 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو مفت راشن، مختلف طبقوں کو نقد رقم کی منتقلی، مفت بجلی- پانی اسکیموں کی وجہ سے کئی ریاستوں کی حکومتوں پر قرض کا بوجھ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ یقیناً یہ ایک ترقی پذیر ملک کے لیے حوصلہ افزا صورتحال نہیں ہے۔ یہ بھی سچ ہے کہ جب انسان کو سہولتیں آسانی سے اور مفت ملنے لگیں تو وہ سست ہو جاتا ہے۔ یہ ترقی کے دھارے سے بھی کٹا ہوا ہے۔ دراصل، فلاحی اسکیموں کا مقصد شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ لیکن اگر لوگ سستی کا راستہ اختیار کرنے لگیں تو اسے کبھی بھی ملک کے مفاد میں نہیں کہا جا سکتا۔ مثالی صورتحال یہ ہونی چاہیے کہ حکومت اپنے شہریوں کے لیے کام کرنے کا ایسا ماحول پیدا کرے جو ملک کی معاشی ترقی میں ان کے کردار کو یقینی بنائے۔ لیکن بدقسمتی سے حالیہ برسوں میں ووٹ حاصل کرنے کا شارٹ کٹ مفت سامان کی تقسیم بن گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ غربت کا خاتمہ ایک آسان سیاسی ہتھیار بن گیا ہے۔ جس کی وجہ سے انتخابات سے قبل مفت میں اعلانات کرنا سیاسی فیشن بن گیا ہے۔ بلاشبہ سپریم کورٹ کا یہ تبصرہ کہ ووٹ کے لالچ میں سیاسی جماعتیں طفیلیوں کا طبقہ بنا رہی ہیں، منطقی ہے۔ کام کے بدلے اناج اور دیگر سہولیات فراہم کرنا تو منطقی ہے لیکن مفت راشن اور نقدی فراہم کرنا مناسب نہیں۔ مفت غذائی اجناس وقت کی ضرورت تھی کیونکہ کورونا بحران کے دوران روزگار کے مواقع سکڑ گئے تھے لیکن اس سکیم کو جاری نہیں رکھا جانا چاہیے۔ بالآخر مفت اسکیموں کا بوجھ ٹیکس دہندگان پر ہی پڑتا ہے۔ ضرورت مند لوگوں میں خود اعتمادی پیدا کر کے انہیں قوم کے لیے اپنا حصہ ڈالنے کی ترغیب دی جائے۔ ملکی عدالتیں بارہا سیاستدانوں کو ایسے اعلانات کرنے سے باز رہنے کا کہہ چکی ہیں لیکن سیاسی جماعتوں پر اس کا کوئی اثر ہوتا نظر نہیں آتا۔ ملک میں منریگا کے تحت روزگار فراہم کرنا بے روزگاروں کے مفاد میں ایک مثبت قدم تھا۔ لیکن مفت میں راشن اور نقد رقم دینا لوگوں کو سست بنانے کے مترادف ہے۔ کیا یہ ممکن ہے کہ منریگا میں رجسٹریشن میں مسلسل کمی مفت اسکیموں کا منفی اثر ہے؟ حکومتوں کو روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے چاہئیں۔ مفت میں چیزیں دینے کے بجائے لوگوں کو خود انحصاری اور خود دار بنائیں۔ قوم کی ترقی اور ترقی کے نقطہ نظر سے مفت سکیموں کو مہلک قرار دیا جاسکتا ہے۔ ظاہر ہے کہ گھر بیٹھے سب کچھ آسانی سے مل جاتا ہے تو مزدور کام کی تلاش میں گھر کیوں چھوڑیں گے۔ بلاشبہ مفت اسکیمیں ملک کی ترقی کے لیے ایک رجعتی قدم ہیں۔ یہ ہندوستانی جمہوریت کے مفاد میں بھی نہیں ہے کہ ووٹر لین دین کی بنیاد پر اپنے حق رائے دہی کا استعمال شروع کریں۔ وقت کے ساتھ ساتھ وہ اسے اپنا حق سمجھنے لگیں گے۔ پھر ان کی امنگیں بھی بڑھنے لگیں گی۔ پھر وہ قابل عوامی نمائندہ منتخب کرنے کے بجائے فوری معاشی فوائد کو ترجیح دینا شروع کر دیں گے۔ یقیناً یہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے لیے اچھی علامت نہیں ہے۔ اس سے دنیا میں ہندوستانی جمہوریت کی اچھی شبیہ کبھی نہیں بنے گی۔ پالیسی سازوں کو ایسی روزگار پیدا کرنے والی اسکیموں کی حوصلہ افزائی کرنی ہوگی جو شہریوں کو خود انحصاری، عزت نفس اور محنتی بنائیں۔

اکتیس کا مہینہ

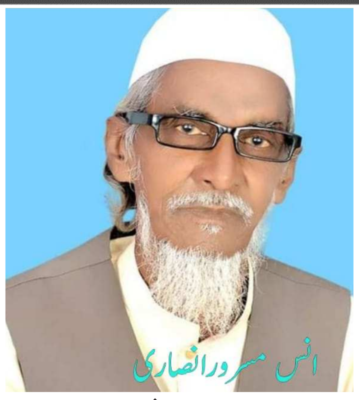

انس مسرور انصاری، 9453347784 -anasmasrooransari@gmail.com

(طنزیہ ومزاحیہ افسانچے)

اتوار کا دن تھا۔ فرصت کے اوقات تھے۔ سرفراز صاحب گھر ہی پر تھے۔ بچے کھیل کود میں مصروف تھے۔ اُن کی بیوی طاہرہ بیگم نے آپسی گفت گو کے دوران کہا:

''سچ کہتی ہوں اور مجھے جھوٹ بولنے کی عادت ہے نہیں۔ میرے دل میں جس قدر تمھاری محبت ہے اُس کا اندازہ تم رائی بھر بھی نہ لگا سکوگے۔'' طاہرہ بیگم کی بات کاٹتے ہوئے سرفراز نے کہا: ''لیکن بیگم! شاید تم بھول رہی ہو کہ یہ مہینہ اکتیس دنوں کا ہے اور آج ابھی اُنتیس تاریخ ہے۔ تنخواہ ابھی دو روز بعد ملے گی۔ یعنی ابھی تم کو تین روز تک مسلسل پیار ومحبت کی باتیں کرنی پڑیں گی۔ ویسے ابھی تم نے جو مکالمے مجھے سنائے، وہ کس فلم کے ہیں۔؟''

''اُوہ....تو یہ بات ہے۔؟ سچ کہتی ہوں، میری باتوں کا تم نے یقین کیا ہے اور نہ کبھی کروگے۔ پیار بھری باتیں تمھیں کسی فلم کا مکالمہ معلوم ہوتی ہیں۔ حد ہوگئی۔ غضب خدا کا۔ تم سوچتے ہو کہ میں اس طرح کی باتیں تمھاری تنخواہ کے لیے کرتی رہی ہوں۔؟ آج سے حرام جو تمھاری تنخواہ کا ایک دھیلا بھی اپنی ہتھیلی پر رکھوں۔ میرے اسکول کی تنخواہ اتنی کم بھی نہیں کہ میں تمھارے پیسوں کی محتاج رہوں (آنکھو پر رومال رکھتے ہوئے) جب سے اس گھر میں آئی ہوں کبھی سکھ کا سانس لینا نصیب نہ ہوا۔ تمھارے ساتھ میرا رشتہ کیا ہوا کہ میری تو تقدیر ہی پھوٹ گئی۔ کوئی دوسری ہوتی تو کب کا رفو چکّر ہوگئی ہوتی۔ ایک میں ہی ایسی جنم جلی ہوں جو ہزار طعنوں تشنوں کے باوجود بھی نباہ رہی ہوں۔ کتنے اچھے اچھے رشتے میرے لیے تھے، مگر گھر کے بڑے بوڑھے تم میں نہ جانے کون سے سُرخاب کے پر لگے دیکھے کہ رشتہ کرلیا۔ میرے لیے کیا رشتہ کہ کوئی کمی تھی۔ ایک سے ایک پڑھے لکھے عقل مند لوگ چاہتے تھے۔ میں نصیبوں جلی تمھارے ہتھے چڑھ گئی۔'' (ہلکی ہلکی سسکیاں)

''ٹھیک کہتی ہو طاہرہ بیگم! وہ لوگ عقل منداور خوش نصیب تھے جو بھاگ نکلے۔ میں بے چارہ سیدھا سادہ بندہ تمھارے حسن کے جال میں پھنس گیا۔''

سرفراز کمرہ سے نکل کر باہر ریلنگ میں آکر کھڑا ہوگیا اوراخبار دیکھنے لگا۔ طاہرہ بیگم کافی دیر تک بک بک جھک جھک کرتی رہیں۔ زبان کے ساتھ ساتھ کام دھندوں میں ہاتھ بھی چلتا رہا اور وہ بالکونی میں کھڑا بظاہر اخبار دیکھ رہا تھا لیکن سماعت کی ساری قوت طاہرہ بیگم کی زبانی ریکارڈنگ پر لگی ہوئی تھی۔ وہ زیرلب مسکرائے بھی جارہا تھا۔ اپنی بیوی طاہرہ کو چھیڑ کر اُس کی جلی کٹی باتوں میں اسے بڑا لطف آتا۔ وہ جانتا تھا کہ طاہرہ دل کی بہت اچھی ہے اور چند سکنڈ کے اندر اسے منا لینا کچھ بھی مشکل نہیں۔

☆☆☆

کھوٹا سکہ

ایک مدت کے بعد رتن اور چمن جب ملے تو پرانی یاریاں تازہ ہوگئیں۔ گئے دنوں کی یادیں زندہ ہوگئیں۔ دونوں بہت جذباتی ہوگئے اور دیر تک ایک دوسرے کو گلے لگاتے رہے۔ خیر خیریت پوچھنے کے بعد رتن نے پوچھا: ''اور کہو یار! کیسی گزر رہی ہے۔ بھابی اور بچوں کا کیا حال ہے۔؟''

چمن نے مسکراتے ہوئے بتایا: ''سب ٹھیک ٹھاک ہے یار! ایک لڑکا ڈاکٹر ہے۔ دوسرا انجینئر ہے۔ تیسرا انسورش کمپنی میں ملازم ہے۔ تینوں اپنی بیوی بچوں کو ساتھ لے کر الگ الگ شہروں میں رہ رہے ہیں اور بہت خوش حال ہیں۔''

''بہت خوش نصیب ہو تم، مگر یار! تمھارا چوتھا اور سب میں چھوٹا بیٹا بھی تو تھا۔؟'' رتن نے پوچھا۔ ''وہ کیا کر رہا ہے۔؟ وہ بھی کسی پوسٹ پر ضرور ہوگا۔؟''

''کیا بتاؤں یار! چوتھے لڑکے کو پڑھا نہیں سکا۔ وہ ایک نائی کی دوکان پر حجام ہے۔''

رتن کو بڑی حیرت ہوئی۔ اس نے کہا: ''تو پھر اس کم بخت کو گھر سے نکال کیوں نہیں دیتے جو تمھارے خاندان کی پگڑی اُچھال رہا ہے۔ حد ہوگئی۔ بھلا یہ بھی کوئی بات ہوئی۔ تعلیم یافتہ خاندان کا لڑکا حجام؟ میں تو کہتا ہوں کہ ایسے نالائق بیٹے کو گھر سے باہر ہی نکال دو۔''

''کیسے گھر کے باہر نکال دوں۔ اُسی کی کمائی سے تو گھر کا خرچ چلتا ہے۔''***

نہلے پر دہلا

گاؤں کے کنجوس مہاجن لیلا رام ساہوکار کے پاس بھگوان کا دیا سب کچھ تھا۔ کسی چیز کی کوئی کمی نہ تھی۔ دھن دولت تو مانو چھپر پھاڑ کر برس رہا تھا۔ بس اُسے ایک ہی تکلیف تھی۔ اس کا اکلوتا بیٹا سکھ دیو نہاتا نہیں تھا۔ ہزاروں بار وہ اسے سمجھا بجھا کر تھک ہار بیٹھا تھا۔ پھر اس کی سمجھ میں ایک ترکیب آئی۔ اس نے اپنے بیٹے کو نہانے کی عادت ڈالنے کے لیے ایک دن سکھ دیو سے کہا:

''بیٹا! اگر تم روز بلا ناغہ نہاؤ گے تو ایک مہینہ کے بعد میں تمھیں ایک سو روپے انعام میں دوں گا۔''

باپ کی پیش کش سن کر بیٹا بہت خوش ہوا۔ سو روپے کے لالچ میں وہ روزانہ بلا ناغہ نہانے لگا۔ آخر جب ایک ماہ پورا ہوگیا تو اس نے باپ کو اس کا وعدہ یاد دلایا اور سو روپے کا مطالبہ کیا۔ کنجوس باپ نے مسکراتے ہوئے اس کی تعریف کی اور اس کے ہاتھ میں ایک بل تھما دیا جس میں ایک سو پچیس روپے صابن کے درج تھے۔ لیلا رام نے بیٹے سے کہا: ''تمھارے سو روپے انعام کے اور پچاس روپے جیب خرچ سے کاٹ کر یہ بل دوکاندار کو ادا کیا جائے گا۔''

بیٹے نے مسکراتے ہوئے باپ سے کہا: ''بابوجی! آپ سو روپے مجھے دیں۔ میں روزانہ بلا صابن کے نہاتا رہا ہوں۔''

☆☆

ساس اور داماد

گاؤں میں قیام کے دوران ایک روز مہمان بڑی دل چسپ نظروں سے میزبان کی لڑکی کو بھینس کا دودھ دوہتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ اچانک ایک بھینسے کو پھنکاریں مارتے ہوئے تیزی سے آتے ہوئے دیکھ کر وہ دوڑ کر ایک دیوار پر چڑھ گیا اور چیخ چیخ کر لڑکی کو خبر دار کرنے لگا۔ مگر لڑکی ٹس سے مس نہ ہوئی بلکہ بے خوف اپنے کام میں مشغول رہی۔ اس کے اطمینان میں کوئی فرق نہ آیا۔ بھینسا پھنکاریں مارتا ہوا بھینس کے قریب آکر رک گیا۔ کچھ دیر بھینس کو دیکھتا رہا پھر سر جھکا کر واپس چلا گیا۔

-۔اس خوفناک بھینسے کو اپنی طرف آتے دیکھ کر تمھیں ڈر نہیں لگا۔؟'' شہری مہمان نے لڑکی سے پوچھا۔

''ہرگز نہیں۔'' لڑکی نے بڑے اطمینان سے جواب دیا۔ ''میں جانتی تھی کہ بھینسا کچھ نہیں کرے گا۔ کیونکہ یہ بھینس اس کی ساس ہے۔''

☆☆

شرم وحیا

گاؤں کے رہنے والے حکیم صاحب دین شہر میں مطب کھولے ہوئے تھے۔ گاؤں اور شہر کے درمیان ایک قبرستان پڑتا تھا جس میں بے شمار قبریں تھیں۔ گھر سے شہر میں دواخانہ آتے وقت یا دواخانہ سے گھر جاتے وقت جب حکیم صاحب دین قبرستان کے قریب پہنچتے تو اپنے چہرے پر رومال ڈال لیتے۔ ایک دن کسی نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے۔ ''اس قبرستان میں بہت سی قبریں ایسی ہیں جن میں وہ لوگ دفن ہیں جو میرا علاج کرتے کرتے اس قبرستان تک پہنچے۔ اس لیے جب میں یہاں سے گزرنے لگتا ہوں تو شرمندگی کی وجہ سے منھ پر کپڑا ڈال لیتا ہوں۔ آخر انسان کے اندر کچھ تو شرم وحیا ہونی چاہئے۔''

☆☆

آتنک وادی

مئی کی سلگتی ہوئی دھوپ۔ شدت کی گرمی سے پریشان حال لوگ۔ پسینے سے شرابور وردی میں شہر کے کوتوال مانک چند کہیں دور کے دورے سے واپس آئے تھے۔ بھاری بھرکم جسم سنبھالے نہیں سنبھل رہا تھا۔ سانسیں سینے میں نہیں سما رہی تھیں۔ اپنے آفس میں داخل ہوتے ہی انھوں نے اپنے آپ کو کرسی پر ڈھیر کردیا۔ وہ بری طرح ہانپ رہے تھے۔ ان کی توند اس طرح اوپر نیچے ہو رہی تھی مانو غبارے میں ہوا بھری اور نکالی جارہی ہو۔ انھوں نے گھنٹی بجائی تو ایک سپاہی فوراً حاضر ہوا۔ ''انسپکٹر ماتا دین کو بلاؤ۔'' انھوں نے آدیش دیا۔ سپاہی سلوٹ مار کر چلا گیا۔ دو منٹ میں انسپکٹر ماتا دین حاضر ہوگیا۔ ''سر! آپ نے مجھے بلایا؟''

''ہاں، ماتا دین۔ دیکھو۔ سنو! کچھ سپاہیوں کو ساتھ لے کر جاؤ اور سڑک پر سے کسی بڑی بڑی مونچھوں والے کو پکڑ لاؤ۔ ذرا موٹا اور تگڑا آدمی ہو۔'' انسپکٹر جانے لگا تو کوتوال نے اسے روکا۔ ''دیکھو! اوپر سے بہت پریسر ہے۔ ہم پر الزام ہے کہ آتنک وادیوں کو ہم چھوٹ دے رہے ہیں اور ہمارے تھانے سے اب تک ایک بھی آتنک وادی نہیں پکڑا جاسکا ہے۔ اس لیے اگر کوئی مونچھ والا نہ ملے تو کسی داڑھی والے کو ہی پکڑ لائیو۔ آخر فائل بنانا ضروری ہے اور اس کا پیٹ بھرنا بھی ضروری ہے۔ نوکری اور پرموشن کا معاملہ ہے۔ اب جاؤ۔''

☆☆☆

ارتداد ایک جرم ایک گناہ

جعفر حسین ماپکر مہاراشٹر

(پہلی قسط)

انسانی زندگی میں بہت سے ایسے واقعات و حادثات رونما ہوتے ہیں جن کا اثر انسانی زندگی پر ہوتا ہے۔ مگر کئی ایک ایسے واقعات بھی ہوتے ہیں جن سے گزرتا کوئی اور ہے، مگر ان سے آپ کا سکون برباد ہو جاتا ہے۔ یہ واقعات کسی اور کے ساتھ رونما ہوتے ہیں مگر یاد آپ کو رہ جاتے ہیں۔ جب کہ کئی حادثات ہمارے ساتھ بیتتے ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ، انہیں ہم بھول جاتے ہیں۔ مگر ایسی خبریں، جو ہمارے ایمان وعقیدہ کی جڑوں کو ہلا کر رکھ دے، ہمیں نہ صرف یاد رہتی ہیں، بلکہ مہینوں مضطرب رکھتی ہیں۔ ایسی ہی خبروں میں سے ایک خبر ہے، جو گاہے بگاہے شوشل میڈیا اور واٹس ایپ گروپس میں گردش ہوتی رہتی ہیں کہ مسلم لڑکیاں اسلامی تعلیمات وتہذیب کو چھوڑ کر کُفرو دہریت کے راستہ پر چل پڑی ہیں۔ مسلمان بچیاں غیر مسلم لڑکوں سے مُشرِکانہ رسم ورواج کے ساتھ شادیاں بھی کر رہی ہیں اور ان کے مذہب کو بھی اپنا رہی ہیں۔ چونک گئے! ہونا بھی چاہیئے۔

ایک رپورٹ کے مطابق تقریباً دس لاکھ لڑکیاں، اب تک مُرتد ہوچکی ہیں، جو کہ انتہائی تشویش ناک ہے۔ آخر اتنی برق رفتاری کے ساتھ مُسلم لڑکیاں مُرتد کیوں ہو رہی ہیں؟ کیوں اپنے مذہب کو چھوڑ کر غیروں میں شامل ہو رہی ہیں؟ کیوں اپنی عفت و عصمت کے قیمتی جوہر سرعام نیلام کررہی ہیں؟

دوسری طرف مذہب سے مُنہ موڑ کر نئی نسل کے نوجوان کب اور کیسے ہم جنس اور مُلحِد ہوجاتے ہیں، اس پر یقین کرنا ذرا مشکل ہوجاتا ہے۔ یہ لوگ خدائی قوت کی جگہ، نیچر کو ہی خدا کی طرح مانتے ہیں۔ دہریہ یا مُلحِد کا لفظ ایسے شخص کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، جو رب کا مُنکر تو ہو، مگر تمام تخلیق کے خالق، جزا وسزا کا انکاری ہو۔ وہ اپنی خواہشات کا پیروکار تو ہو مگر خدا کی خدائی تسلیم کرنے سے عاجز ہو۔

یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ یہ لوگ وقت کی لافانی حیثیت کو تو مانتے ہیں، مگر کسی خالق کو نہیں مانتے۔ جس وسیع کائنات کی یہ لوگ باتیں کرتے ہیں، تو یہ کیا خود بخود وجود میں آئی یا کسی ملٹی نیشنل کمپنی نے اس کی تشکیل کی ہے۔ سائنسی وجوہ چاہیے تو یہ اپنے بدن کی طرف کیوں نہیں دیکھتے، جس میں بے شمار خلیات ہیں۔ کس نے اُن کی تخلیق کی ہے یا یہ یوں ہی، وجود میں آئے۔ ملحد ہو تو پھر کسی رشتے کو کیوں مانتے ہو۔ پھر اخلاقی حدود کا پاس بھی مت کیا کرو۔ کیوں بھائی بہنوں سے شادی کے خلاف ہو؟ یہ سمجھ تمھیں کس نے عطا کی؟ نیچر تو اُن سب چیزوں کو نہیں مانتا، تو پھر آپ کیوں کر خُدائی منکرات اور ضابطہ اخلاق کا احترام کرتے ہو۔

واضح رہے کہ رغبت ہو یا نہ ہو، نکاح غیر جنس میں ہی جائز ہوگا۔ ہم جنس میں شادی ہوئی تو یہ نکاح حرام ہوگا۔ اگر کوئی شخص شروع سے ہی ہم جنس کی طرف مائل ہو تو یہ نکاحِ مسنون کو ترک کرنے کا یا ہم جنس پرستی کی طرف میلان کا جواز نہیں بن سکتا۔ کیونکہ یہ اقدار اخلاقیات اور انسانی فطرت کے بالکل خلاف ہے۔

جو شخص شروع سے ہی ہم جنسی کی طرف مائل ہو، درحقیقت اُس کی فطرت میں بگاڑ آچکا ہے۔ ایسے شخص کے والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بیٹے کے مرض کا علاج کرے۔ یا وہ خود ایک اچھے ماہر نفسیات سے مل کر اپنا علاج کرائے۔ ہم جنس پرستی قطعی طور پر فطری عمل نہیں۔ یہ ایک خاص طبقہ اور فلم انڈسٹری کا ایک خاص مائنڈ سیٹ بنا ہے۔ یہ لوگ، ہم جنس پرستی کو سگریٹ کی طرح معاشرے میں قابلِ قبول بنانے اور گلیمرائز کرنے پر تُلے ہیں۔ اس بات پر کوئی دو رائے نہیں ہوسکتی کہ جس چیز کی بھی اچھی مارکیٹنگ، ٹیلی ویژن، فلموں اور ڈراموں کے ذریعہ کی جائے، پیسہ اور وقت بھی لگایا جائے، انہیں گلیمرائز بھی کیا جائے گا، تو وہ چیز معاشرے میں سرایت کر جائے گی۔ چاہے وہ لیوان ریلیشنز شپ ہو یا ہم جنس پرستی۔

جو لوگ اس طرف مائل ہیں، ان پر تشدّد اور سختی، انہیں مزید ضدّی بنا سکتی ہے۔ ان لوگوں کو ہماری توجہ اور ذہنی علاج کی ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ اسلام میں ہم جنس پرستی زنا سے زیادہ بدترین جرم ہے۔ چونکہ یہ فعل فطرتِ سلیمہ کے خلاف ہے اور سابقہ اُمتوں میں سے ایک اُمّت پر اس قبیح عمل کو اختیار کرنے کی وجہ سے عذاب آیا تھا۔ اللہ نے اُن کی بستی کو اٹھا کر زمین پر الٹ دیا تھا اور پھر پتھروں کی بارش بھی برسائی۔ جس سے پوری قوم لُوط ہلاک ہوگئی تھی۔ لہذا اِس جُرم کی شدّت زنا سے بھی زیادہ ہے اور اس کی سزا بھی زنا سے زیادہ سخت ہے۔

ہمارے بچوں کے ارتداد اور ہم جنس پرستی کا سبب ایک طرف تو میڈیا اور فلمیں ہیں تو دوسری طرف دینی تعلیم کا فقدان ہے۔ عام طور پر بچے اور بچیاں جب چار پانچ سال کی عمر کو پہنچ جاتے ہیں تو ہم انھیں انگریزی اور عصری علوم سے مزّین کرنے کے لیے مشنری اسکولوں میں داخل کرادیتے ہیں، جہاں عمدہ تعلیم کے نام پر عیسائیت اور ہندوئیت کو فروغ دیا جاتا ہے۔ اسلامی عقائد واقدار، تہذیب وتمدّن، اخلاق و عادات کو فروغ دینے کے بجائے، یہ بچے ان سے دوری اختیار کرتے ہیں تاکہ دوسرے اسٹوڈنس کے سامنے ان کی سبکی نہ ہو۔ وہ کون ہے اور کس مذہب کے پیروکار ہیں، اس کا تصور بھی ان کے دل ودماغ میں نہیں ہوتا۔ جس کی وجہ سے مُشرکانہ عقائد و افکار کی قدرو منزلت، ان مسلم لڑکوں اور بچیوں کے دل ودماغ میں جگہ بنانے لگتی ہے۔ بعض دفعہ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ پڑھائی جانے والی کتابیں، اسلام کی تعلیمات کے خلاف ہیں اور باطل افکار پر مشتمل ہیں۔ تو ایسی صورت میں مُسلم لڑکیاں کیسے دینی تعلیم سے آراستہ وپیراستہ ہوں گی؟

انتخابی عمل میں مداخلت کا الزام، غیر جانبداری کے ساتھ جائزہ لینے کی ضرورت!

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد، رابطہ:8099695186

عالمی سطح پر یہ قیاس تقویت حاصل کرتا جارہا ہے کہ انتخابی عمل اور اس کے نتائج میں حکومتوں کی جانب سے مداخلت اور الٹ پھیر ہونے لگے ہیں، حکومتیں اپنے مفادات کی خاطر انتخابی عمل پر اثر انداز ہو رہی ہیں اور نتائج میں الٹ پھیر کیا جارہا ہے، ویسے بھی ہندوستان میں انتخابی عمل کے تعلق سے کئی طرح کے اندیشے ظاہر کئے جا رہے ہیں، یہ اندیشے یکسر مسترد بھی نہیں کئے جاسکتے، الیکشن کمیشن کی کارکردگی اور اسکے نتائج پر سوالات کا اٹھنا غیر معمولی بات ہے، اسکی حساسیت کو سمجھنا ہوگا، بھارت میں الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں بے قاعدگیوں کی شکایت ملک کی کئی اہم سیاسی جماعتوں نے بھی کی ہے اور کچھ تنظیموں نے تو انتخابات میں اچھی کارکردگی دکھانے کے باوجود الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کی مخالفت کی ہے، گویا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین اور اس کی کارکردگی اب مشکوک سمجھی جانے لگی ہے، ایسے میں یہ سوال فطری ہے کہ کیا شکست خورہ لوگ ناجائز وغلط طریقے سے اقتدار کی کرسی پر قابض ہیں اور اس سے چمٹے ہوئے ہیں؟ کیا واقعی انتخابی عمل میں مداخلت اور اس کے نتائج سے چھیڑ چھاڑ کی جا رہی ہے؟ کیا اتنے بڑے ملک میں اب شفاف الیکشن نہیں ہوسکتے؟

ابھی کل ہی سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے ای وی ایم کی تصدیق سے متعلق درخواست پر جواب داخل کرنے کو کہا ہے، ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز کی اس درخواست میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ سپریم کورٹ الیکشن کمیشن سے ای وی ایم کی جلی ہوئی میموری کو چیک کرنے کے لئے ایک واضح پروٹوکول بنانے کو کہے، چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے کہا ہے کہ اس کیس کی سماعت اگلے ماہ یعنی مارچ کے پہلے ہفتے میں ہوگی، عدالت نے یہ بھی کہا کہ الیکشن کمیشن کو نہ تو ان جگہوں کے ای وی ایم ڈیٹا کو حذف کرنا چاہیے، جہاں حال ہی میں انتخابات ہوئے ہیں اور نہ ہی اس میں نیا ڈیٹا لوڈ کرنا چاہیے، درخواست میں سپریم کورٹ کے گذشتہ سال دیے گئے ایک اہم فیصلے کا حوالہ دیا گیا ہے، اس فیصلے میں سپریم کورٹ نے بیلٹ پیپر کے ذریعے انتخابات کا پرانا نظام بحال کرنے سے انکار کر دیا تھا، ساتھ ہی تمام وی وی پیاٹ سلپس کو شمار کرنے کا مطالبہ بھی مسترد کر دیا گیا تھا، لیکن عدالت نے بہتر شفافیت کے لیے انتخابی نتائج کے اعلان کے ایک ہفتے کے اندر ای وی ایم کی جلی ہوئی میموری کو چیک کرنے کی اجازت دی تھی، 26 مارچ 2024 کو دیے گئے اپنے اس فیصلے میں سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ نتائج کے ایک ہفتے کے اندر دوسرے یا تیسرے نمبر پر آنے والا امیدوار دوبارہ امتحان کا مطالبہ کرسکتا ہے، ایسی صورتحال میں انجینئرز کی ٹیم کسی بھی پانچ مائیکرو کنٹرولرز کی جلی ہوئی میموری کو چیک کرے گی، اس ٹیسٹ کا خرچ امیدوار کو برداشت کرنا ہوگا، اگر کوئی بے ضابطگی ثابت ہوتی ہے تو امیدوار کو اس کی رقم واپس مل جائے گی، درخواست میں یہ بات کہی گئی، اے ڈی آر کی درخواست میں کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن کا موجودہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار صرف ای وی ایم اور فرضی انتخابات کی بنیادی جانچ کے لیے فراہم کرتا ہے، کمیشن نے ابھی تک جلی ہوئی یادداشت کی تحقیقات کے لئے کوئی پروٹوکول نہیں بنایا، درخواست گزار نے مطالبہ کیا ہے کہ الیکشن کمیشن کو ہدایت دی جائے کہ وہ ای وی ایم کے چاروں حصوں یعنی کنٹرول یونٹ، بیلٹ یونٹ، وی وی پیاٹ، اور سمبل لوڈنگ یونٹ کے مائیکرو کنٹرولر کی جانچ کے لئے پروٹوکول کو نافذ کرے۔

گذشتہ دنوں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ جمہوریت میں حکومت کو انتخابی عمل میں غیر جانبداری سے کام کرنا چاہئے اور جب بھی وہ مداخلت کرتی ہے تو جمہوریت دم توڑنے لگتی ہے، مسٹر گاندھی نے کہا کہ صحت مند جمہوریت کے لئے حکومت کو انتخابی عمل میں کسی بھی طرح سے مداخلت نہیں کرنی چاہئے، اسے غیر جانبداری سے کام کرنا چاہئے، ان کا کہنا ہے کہ انتخابی عمل میں حکومتی مداخلت، جمہوریت کے لئے بالکل ٹھیک نہیں ہے، لیکن ہمارے ملک میں یہی سب چل رہا ہے، انتخابی عمل میں حکومتی مداخلت کا مطلب جمہوریت کا قتل ہے، یہ آئین کے معمار بابا صاحب امبیڈکر نے خود کہا تھا اور آج بدقسمتی سے ہندوستان میں یہی سب ہو رہا ہے۔

گذشتہ مہینے فیس بک کے بانی مارک زکر برگ نے بھی اسی طرح کا دعوی کیا تھا، اپنے دعوی میں انھوں نے کہا تھا کہ 2024 میں دنیا بھر میں کئی ممالک میں انتخابات ہوئے، ان میں ہندوستان بھی شامل ہے اور ان کے خیال میں حکومتوں نے انتخابی عمل میں مداخلت کی ہے اور بیشتر حکومتیں انتخابات میں شکست بھی کھا گئی ہیں، لیکن نتائج اس کے برخلاف ظاہر کئے گئے ہیں، زکر برگ کا مزید کہنا تھا کہ کورونا بحران کئی ممالک پر اثر انداز ہوا تھا، کورونا کی وجہ سے معاشی مشکلات پیش آئی ہیں، عوامی زندگی میں بہت ساری تبدیلیاں آئی ہیں، عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے، ان کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے، کئی ممالک میں عوام، حکومتوں کی کارکردگی سے مطمئن نہیں تھے، وہ کورونا بحران سے نمٹنے حکومت کی پالیسیوں سے کافی ناراض تھے، معاشی مشکلات کی وجہ سے انہیں حکومتوں سے ناراضگی لاحق ہوگئی تھی، ایسی کئی وجوہات تھیں جن کی وجہ سے عوام نے حکومتوں کے خلاف اپنی رائے کا اظہار کیا تھا، یہ صورتحال ہندوستان تک محدود نہیں تھی بلکہ عالمی سطح پر بیشتر ممالک میں یہی رجحان دیکھنے کو ملا تھا، یہ حالات افراط زر کی وجہ سے پیدا ہوئے تھے یا پھر حکومتوں کی معاشی پالیسیوں کی وجہ سے عوام میں بیزاری پیدا ہوگئی تھی، یہی وجہ رہی کہ دنیا کے بیشتر ممالک میں انتخابات میں حکومتوں کو عوام کی ناراضگی کی وجہ سے شکستوں کا سامنا کرنا پڑا تھا، ان میں ہندوستان بھی شامل ہے، ایسا انہوں نے دعوی کیا ہے، ہندوستان میں 2024 میں ہوئے لوک سبھا الیکشن میں بی جے پی نے 400 سے زائد نشستوں پر کامیابی حاصل کرنے کی امید ظاہر کی تھی، لیکن وہ بمشکل تمام 240 تک ہی پہنچ پائی تھی اور اسے اپنے بل پر اقتدار بھی حاصل نہیں ہوا تھا، مارک زکر برگ کا دعوی اگر پیش نظر رکھا جائے تو ہندوستان میں یہ بات واضح دکھائی دیتی ہے کہ حکومت سے عوام کی ناراضگی ہی تھی جس کے نتیجے میں بی جے پی کی نشستوں کی تعداد میں خاطر خواہ کمی آئی تھی، اس کی حلیف جماعتوں نے بھی کوئی شاندار کارکردگی نہیں دکھائی تھی، سوائے ٹی ڈی پی اور جے ڈی یو کے، اس کے برخلاف اعلان کردہ نتائج کی روشنی میں اپوزیشن اتحاد کی جماعتوں کو عوام نے قدرے بہتر تائید فراہم کی تھی، اور ان کی نشستوں کی تعداد میں اضافہ ہوا تھا، اب جب کہ زکر برگ نے یہ دعوی کیا ہے تو مرکزی حکومت نے اسکی تردید کردی ہے، مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے اس پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مارک زکر برگ کا دعوی حقائق کے برخلاف ہے، ویشنو کا کہنا تھا کہ 2024 میں تیسری میعاد کے لئے نریندر مودی کی کامیابی انکی دو سابقہ میعادوں میں اچھی کارکردگی کا نتیجہ تھی، مرکزی وزیر کا یہ تردیدی بیان توقع کے عین مطابق ہی کہا جاسکتا ہے۔

ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کانگرس لیڈر راہل گاندھی نے مہاراشٹر انتخابات میں دھاندلی کا دعوی کیا، انہوں نے مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات میں ووٹرلسٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ مہاراشٹر میں ہمارے ووٹ کم نہیں ہوئے ہیں بلکہ بی جے پی کے ووٹ بڑھے ہیں، راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر الزام لگایا کہ مہاراشٹر میں گذشتہ پانچ سالوں میں 32 لاکھ ووٹروں کا اضافہ کیا گیا، لیکن 2024 کے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے پانچ مہینوں کے درمیان 29 لاکھ ووٹروں کا اضافہ کیا گیا، انہوں نے سوال کیا کہ اسمبلی انتخابات سے پہلے اتنے ووٹر کہاں سے آئے؟ راہل گاندھی نے (این سی پی شرد پوار) لیڈر سپریہ سولے اور (شیوسینا یو بی ٹی) کے سنجے راوت کے ساتھ دہلی میں پریس کانفرنس کی، اس میں انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر حکومت کے مطابق ریاست میں 54.9 کروڑ بالغ ہیں، الیکشن کمیشن کے مطابق مہاراشٹر میں 7.9 کروڑ ووٹر ہیں، اس کا مطلب ہے کہ کمیشن عوام کو بتا رہا ہے کہ مہاراشٹر میں آبادی سے زیادہ ووٹر ہے، یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟ کامٹی اسمبلی سیٹ کا ذکر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس کو لوک سبھا میں 36.1 لاکھ اور اسمبلی میں 34.1 لاکھ ووٹ ملے اور الیکشن جیتا، لیکن بی جے پی کا ووٹ 19.1 لاکھ سے بڑھکر 75.1 لاکھ ہوگیا، یعنی نئے ووٹروں نے بی جے پی کو ووٹ دیا ہمیں دونوں انتخابات کے لئے ووٹر لسٹ کی تفصیلات درکار ہیں، انہوں نے الیکشن کمیشن پر انگلی اٹھائی اور کچھ حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے بتایا کہ انتخاب کو متاثر کیا گیا ہے، راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن سے مہاراشٹرا میں ہونے والے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے وقت کی تفصیلی فہرست طلب کی ہے اور کہا ہے کہ اگر فہرست دستیاب نہیں کرائی گئی تو اس معاملے کو عدالت میں چیلنج کیا جائے گا، جمعہ کو دہلی میں مہا وکاس اگھاڑی ایم وی اے کی رکن جماعتوں کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ مہاراشٹرا کے ووٹر لسٹ میں بڑے پیمانے پر تضادات پائے گئے ہیں، اس لئے کانگریس اور ریاست کی تین اہم اپوزیشن جماعتوں نے مہاراشٹرا انتخاب کے لئے ووٹروں کی متفقہ اور حتمی فہرست (یونیفائیڈ ووٹر لسٹ) کا مطالبہ کیا ہے، جس پر لوک سبھا اور اسمبلی میں ووٹنگ ہوئی تھی، الیکشن کمیشن فوری طور پر یہ فراہم کرسکتا ہے لیکن فراہم نہیں کیا جارہا ہے، انھوں نے کہا کہ اگر یہ فہرست دستیاب نہیں کرائی گئی تو اس معاملے کو عدالت لے جایا جائے گا، الیکشن کمیشن میں شفافیت لانا کمیشن کا کام ہے۔

اس معاملے میں ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ وہ کسی بھی طرح کے الزامات کا جواب تحریری شکل میں دے گا، الیکشن کمیشن نے یہ بیان سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دیا ہے، آفیشل ایکس ہینڈل پر کئے گئے پوسٹ میں کمیشن نے لکھا کہ الیکشن کمیشن سیاسی پارٹیوں کو ایک اہم اسٹیک ہولڈر کی شکل میں دیکھتا ہے، ہمارے لئے ووٹر سب سے اہم ہے، لیکن ہم سیاسی پارٹیوں کے ذریعے دیے گئے کسی بھی مشورے اور اٹھائے گئے سوالات کو بھی اہمیت دیتے ہیں، ساتھ ہی الیکشن کمیشن نے کہا کہ کمیشن ملک بھر کے انتخابات میں یکساں طریقے سے اختیار کئے گئے پوری طرح سے دلائل اور عمل پر مبنی میٹرکس کے ساتھ سبھی سوالوں کا تحریری شکل میں جواب دے گا، پریس کانفرنس میں سنجے راوت نے کہا کہ اگر الیکشن کمیشن کے پاس ضمیر ہے تو اسے راہل گاندھی کے سوالوں کا جواب دینا چاہئے، لیکن الیکشن کمیشن تو غلام کی طرح کام کررہا ہے، اب یہ 29 لاکھ جعلی ووٹ بہار جائیں گے یہ تیرتے ووٹر ہیں، پہلے ہم بہار جائیں گے اور پھر یوپی جائیں گے، ہمیں مہاراشٹر میں شکست ہوئی، میں الیکشن کمیشن سے اپیل کروں گا کہ آپ کھڑے ہوں اپنے اردگرد سے کفن ہٹائیں اور جواب دیں، این سی پی شرد پوار لیڈر سپریہ سولے نے کچھ سیٹوں پر دوبارہ پولنگ کا مطالبہ کیا ہے، ان کا کہنا تھا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ان حلقوں میں بھی بیلٹ پیپر پر دوبارہ انتخابات کرائے جائیں جہاں ہمارے امیدوار جیتے تھے، 11 سیٹیں ایسی ہیں جہاں انتخابی نشانات کے درمیان کنفیوزن کی وجہ سے ہم الیکشن ہار گئے تھے، یہاں تک کہ اقتدار میں موجود پارٹی نے بھی اسے تسلیم کرلیا ہے، ہم نے تو تاری سے نشان تبدیل کرنے کی کئی درخواستیں کیں، لیکن درخواست پر غور نہیں کیا گیا، ہم صرف الیکشن کمیشن سے منصفانہ ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ کیا الیکشن کمیشن اپوزیشن پارٹیوں کو مطمئن کر پائے گا اور تشفی بخش جواب دے پائے گا؟ کیا واقعی الیکشن کمیشن ان سوالات کے تحریری جوابات دے گا؟ جبکہ الیکشن کمشنر کی تقرری اور بحالی مرکزی حکومت من مانی طریقے سے کر رہی ہو، ایسے میں کیا الیکشن کمیشن سب کو مطمئن کر پائے گا؟ اور جہاں تک بات زکر برگ کے دعوی یا ان کے قیاس کی ہے تو اس کا تحقیق اور تفصیلی جائزہ لینا بہت ضروری ہے اور انتخابات کے تعلق سے عوام میں جو اعتماد اور بھروسہ ہے اس کو متاثر ہونے سے بچانے کی ضرورت ہے، حقائق کا پتہ چلایا جانا چاہئے تاکہ انتخابات کو مذاق نہ بنایا جاسکے۔

انتخابات میں دھاندلی اور اسکے نتائج میں مداخلت کے ان دعوؤں سے متعلق کسی ثبوت کے منظر عام پر آنے کی کوئی امید تو نہیں ہے، لیکن اس طرح کے دعوؤں سے اندیشے مزید تقویت پاتے ہیں، ان حالات میں غیر جانبدار اور جمہوری عمل کے لئے متفکر شعبوں اور اداروں کو ایسے امور کا انتہائی باریک بینی سے اور مکمل غیر جانبداری سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے، ایسے دعوؤں کی سچائی کا پتہ چلانا بھی ملک اور عوام کی خدمت کے مترادف ہی ہوگا، ایسے دعوؤں کی تہ تک پہنچ کر حقیقت کا پتہ چلانے کی کوشش بھی ضرور کی جانی چاہیے، اس کے لیے ملک بھر کے دانشوران، فکرمند اشخاص اور مختلف اداروں کو بہت سنجیدگی اور غیر جانبداری کے ساتھ ان چیزوں کا جائزہ لینا ہوگا، تاکہ انتخابی عمل سے لوگوں کا اعتماد متزلزل نہ ہو، عوام کا اعتماد اور بھروسہ اس پر قائم رہے، اسے کھلواڑ نہ بنایا جائے جو جمہوریت کی روح اور اسکی بڑی نشانی ہے۔

(مضون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)

sarfarazahmedqasmi@gmail.com

ماہِ صیام کا استقبال مومنانہ فراست کے ساتھ لازم وضروری

از:۔ پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی، کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، ((Osm M.Com Ph.D،M.A

اگر کسان موسم برسات کی آمد سے قبل ہل جوتنے، مخصوص گہرائی اور مناسب فاصلہ کے مطابق تخم ریزی کرنے، ادویات کا چھڑکاؤ کرکے زمین کو فصل کے لیے ہموار بنانے، زمین میں پائی جانے والے اجزائے تغذیہ کے فقدان کا تجزیہ کرنے اور اس کے مطابق کیمیائی کھاد ملانے کا عمل پورا نہ کرلے تو وہ دنیوی نعمت ''فصل'' سے محروم ہوجاتا ہے۔ چونکہ رحمتوں، مغفرتوں، بخششوں، برکتوں، عنایات، الطاف، دین و دنیا کی کامیابیوں و کامرانیوں اور ازدیاد حسنات کے موسم بہاراں یعنی رمضان المبارک کی آمد آمد ہے لہذا ہماری یہ اولین ذمہ داری ہوجاتی ہے کہ ہم انتہائی محتاط ہوجائیں تاکہ ہماری ادنیٰ سی کوتاہی نعمت عظمیٰ سے محرومی اور حرمان نصیبی کا سبب نہ بن جائے اسی لیے ہمیں چاہیے کہ اس ماہ مبارک کا استقبال پوری ایمانی حرارت، مومنانہ فراست، جذبۂ مسارعت بخشش و مغفرت اور مسابقتِ خیرات وحسنات کے ساتھ کریں۔ جس کا اولین تقاضہ یہ ہے کہ دل کی زمین جو تعلیماتِ اسلامی سے دوری، نفسانی خواہشات کی اسیری، دنیا پرستی، شیطانی وساوس کی پیروی، گناہوں کی آلودگی کے باعث بنجر ہوچکی ہے کو ہم شعبان المعظم سے ہی خشوع وخضوع، عبادت وریاضت، ذکرواوراد، تسبیح وتہلیل، توبہ و استغفار، تلاوت کلام پاک اور نوافل کی ادائیگی، شب بیداری و تہجد گزاری، تقوی و پرہیزگاری، فرمانبرداری واطاعت شعاری، گناہوں سے اجتناب وکنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے زرخیز بنانے کی بھرپور کوشش کریں۔ عموماً مہمان کے رتبے اور حیثیت کے مطابق میزبانی کا اہتمام کیا جاتا ہے چونکہ رمضان المبارک عبادتوں کا موسم بہاراں ہے اسی لیے ہمیں بھی اس کا استقبال عبادتوں کی عادت ڈال کر کرنا چاہیے۔ درود شریف تمام عبادات میں افضل ہے جس میں عدم مقبولیت کا کوئی پہلو نہیں ہے۔ درود پاک کے ورد میں ہر آن رطب اللسان رہنا غلامان و عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کے شیوۂ خاص اور تعمیلِ حکم خداوندی ہے۔ اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے ''بیشک اللہ تعالی اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی مکرم پر اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور (بڑے ادب ومحبت سے) سلام عرض کیا کرو'' (سورۃ الاحزاب آیت نمبر 56) شافعِ محشر ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود وسلام پڑھتا ہے اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ صلوۃ و سلام نازل فرماتا ہے، اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں درج اور دس گناہ مٹا دیتا ہے اور دس درجات بلند فرمادیتا ہے (مسلم، ترمذی، ابو داؤد، نسائی) کثرت سے درود شریف پڑھنے سے نہ صرف مذکورہ بالا فوائد کا حصول ممکن ہوجاتا ہے بلکہ انسان بے شمار گناہوں جیسے حسد اور زبان کی آفتوں جیسے چغل خوری، دروغ گوئی، اور غیبت وغیرہ سے بچا رہتا ہے جس کی طرف عموماً ہم توجہ نہیں دیتے اور یہ ایسے سنگین جرائم ہیں جو رمضان المبارک اور روزے سے حاصل ہونے والے تمام برکات وحسنات کو زائل وختم کردیتے ہیں۔ چنانچہ حسد کے متعلق رب کائنات ارشاد فرماتا ہے ''(آپ عرض کیجیے میں پناہ لیتا ہوں) حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے'' (سورۃ الفلق آیت نمبر 5) روزہ بندہ کو انسانیت کے اعلی وارفع منصب پر فائز کرتا ہے تو حسد سے انسان غیر انسانی حرکات کے ارتکاب کا عادی بن جاتا ہے جو نہ صرف شر انگریزیوں کا سبب اور مذموم شئے ہے بلکہ نیکیوں کو ختم کرنے کا باعث بھی ہے۔ تیرہویں صدی عیسوی کے مفسر، محدث و فقیہ ابو عبداللہ محمد ابن احمد ابن ابو بکر الانصاری القرطبیؒ (610-671ھ م 1214-1273ئ) محولہ بالا آیت کریمہ کی تفسیر کے ضمن میں ایک روایت نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ صاحب لولاک ﷺ ارشاد فرماتے ہیں'' زمین وآسمان میں سب سے پہلے جس گناہ کا ارتکاب کیا گیا وہ حسد ہے'' (تفسیر قرطبی) مشہور ومعروف محدث حضرت سیدنا ابو داؤد سلیمان بن اشعث السجستانی (202-275ھ م 817-889ئ) ایک روایت نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ فرمایا سرور عالماں ﷺ کہ حسد نیکیوں کو ایسے ہی کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ (ابو داؤد)۔ خلیفہ چہارم حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریمؓ ارشاد فرماتے ہیں حسد روح کے لیے قید خانہ ہے۔ جب انسان عالم ارواح سے عالم اجسام میں منتقل ہوا ہے اسی وقت سے انسان کی روح جسم کے اندر قید ہوگئی ہے۔ روح اس مادی اور دنیوی اسیری سے نجات پانے کے لیے ہمیشہ مضطرب وبے چین رہتی ہے تاکہ دوبارہ عالم بالا کی طرف پرواز ہو۔ روح کی اصلاح وتربیت اور کثافت کے دبیز پردوں کو چاک کرکے اسے لطافت عطا کرنے میں روزہ بے حد ممد ومعاون ثابت ہوتا ہے۔ روزہ رہنے کے باوجود حسد میں مبتلا رہنا آزاد روح کو دوبارہ قید خانہ میں بند کردینے کے مترادف ہے جو رمضان المبارک کے اغراض ومقاصد کے بالکل مغائر ہے۔ اسی لیے ہم پر لازم ہے کہ ہم حسد سے اجتناب کرنے کی عادت ابھی سے ڈال لیں۔ اللہ تعالی نے تمام مخلوقات میں انسان کو قوتِ گویائی یعنی زبان عطا فرماکر ممتاز ومنفرد بنادیا۔ بظاہر زبان جسامت میں بہت چھوٹی ہے لیکن اس سے بعض عظیم الشان اور بعض سنگین جرائم بھی صادر ہوتے ہیں جس کا ہم بسا اوقات تصور بھی نہیں کرسکتے جیسے کافر اگر صدق دل اور حسن نیت کے ساتھ کلمہ طیبہ پڑھ لے تو کفر سے نکل کر دائرہ اسلام میں داخل ہوجاتا ہے اسی طرح اگر کوئی صاحبِ ایمان کفریہ کلمہ کہہ دے تو مرتد بھی ہوجاتا ہے۔ آفاتِ زبان میں سے ایک مذموم شئے غیبت بھی ہے۔ حضور پُرنور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں غیبت بظاہر ایک سادہ لفظ ہے لیکن اس کے منفی اثرات اتنے سنگین ہے کہ اس کا مرتکب فوری جہنم رسید ہوجاتا ہے (متفق علیہ) محبوب کردگار ﷺ نے معاذؓ (وصال مبارک 18ھ م 639ئ) سے فرمایا تم اپنی زبان کی حفاظت کرو چونکہ اکثر لوگ اسی کی وجہ سے جہنم رسید ہوتے ہیں (ترمذی، ابن ماجہ) بارہویں صدی عیسوی کے ممتاز عالم دین، فقیہ وصوفی حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد ابن محمد الغزالی قدس سرہ العزیز (450-505ھ م 1058-1111ئ) ایک روایت نقل کرتے ہوئے رقمطراز ہیں رسول مقبول ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنے آپ کو غیبت سے بچاؤ یہ زنا سے بھی بدتر ہے پوچھا گیا یہ زنا سے کیسے بدتر ہے؟ تو آپ نے فرمایا آدمی زنا کرکے توبہ کرلیتا ہے، اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتا ہے مگر غیبت کرنے والے کو جب تک وہ شخص جس کی غیبت کی گئی ہو، معاف نہ کرے، اس کی توبہ قبول نہیں ہوتی۔ (مکاشفۃ القلوب) اللہ تعالی نے غیبت کو مردہ بھائی کے گوشت کھانے سے تشبیہ دی ارشاد ہوتا ہے ''اور ایک دوسرے کی غیبت بھی نہ کرو کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی شخص کہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے۔ تم اسے تو مکروہ سمجھتے ہو اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے۔ بے شک اللہ تعالی بہت توبہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے'' (سورۃ الحجرات آیت نمبر 12) جہاں ہم روزہ کی حالت میں اللہ کی رضا وخوشنودی کی خاطر حلال و پاکیزہ اشیاء یعنی اکل، شرب اور عمل زوجیت سے رکے رہتے ہیں۔ دانستہ یا نادانستہ طور پر ایک طرف غیبت کرکے ہم اپنے مردہ بھائی کے گوشت کھانے جیسے جرم کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں (العیاذ باللہ) تو دوسری طرف حسد کرکے رمضان المبارک اور روزے سے حاصل ہونے والی حسنات اور نیکیوں کو ہم جلا بیٹھتے ہیں۔ نعمت کے حصول سے زیادہ اس کی حفاظت انسان کے لیے اہمیت کی حامل ہوتی ہے چنانچہ رمضان المبارک میں حاصل ہونے والی نیکیوں کی حفاظت کرنا ہمارے لیے انتہائی حساس موضوع ہے جس پر غور کرنا از حد ضروری ہے تاکہ ہمارے کسی ضعف، کمزوری اور کوتاہی کے سبب ہماری تمام نیکیاں ملیامیٹ نہ ہوجائیں اور ہم ماہ صیام کی نعمتیں اور برکتیں سمیٹنے کے باوجود کف افسوس ملتے نہ رہ جائیں۔ ماہِ صیام کی آمد سے قبل ہماری یہ ذمہداری ہے کہ روزہ، تراویح، اعتکاف، شب قدر، زکوۃ، صدقات واجبہ ونافلہ سے متعلق قابل اور مستند علماء کی کتابوں اور رسائل کا نہ صرف خود بلکہ اپنی سہولت کے لحاظ سے وقت نکال کر تمام افراد خاندان کے ساتھ بیٹھ کر ان کا مطالعہ کریں تاکہ گھر کے تمام افراد مذکورہ بالا عبادات سے متعلق فضائل ومسائل، احکامات وآداب اور حقائق ودقائق سے اچھی طرح واقف ہوجائیں۔ عموماً یہ دیکھا جاتا ہے کہ رمضان المبارک کے ابتدائی ایام میں ہم میں کافی جوش و خروش پایا جاتا ہے جیسے ہی آخری عشرہ آتا ہے (جو انتہائی اہمیت وافادیت کا حامل عشرہ ہے) ہم دنیوی معمولات جیسے شاپنگ وغیرہ میں مصروف ومنہمک ہوجاتے ہیں ان امور سے ہمیں حتی المقدور بچنے کی کوشش کرنی چاہیے چونکہ یہ عشرہ ہر لحاظ سے مہتم بالشان ہے۔ یہ عشرہ دوزخ سے نجات کا ہے، اسی عشرے کی طاق راتوں میں شب قدر مستور رکھی گئی ہے جو خطا کاروں اور سیاہ کاروں کی بخشش وسلامتی کا سامان لیے ہوئے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نبی رحمت ﷺ آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے تاکہ دنیوی مشاغل کے باعث اس نعمت غیر مترقبہ کا کوئی لمحہ ضائع نہ ہوجائے۔ لہذا ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم شاپنگ ودیگر دنیوی امور آمد رمضان سے بیشتر مکمل کرلیں تاکہ رمضان المبارک میں ہم ایمانی قوت ومومنانہ فرسات اور دلجمعی ویکسوئی کے ساتھ عبادتوں میں مصروف رہ سکیں اور اس کی برکتوں، سعادتوں سے کما حقہ استفادہ کرسکیں۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل شافع یوم النشور ﷺ اس ماہِ مبارک میں عالم اسلام کی مغفرت فرمادے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہ و یسین۔

Fashion Outfit
Deals All Type of Designer Wear Like
Gawn, One Piece, Top, Kurti, Fancy T-Shirt, Shirt,
Jeans, Leggings, Jeggings, Plazo, Straight Paint,
Hot Paint, Skirt, Trouser, Capri, Night,
Wear and All Ladies Item etc.
Note:
All Type of Under Garment
Special Offer
upto
10% to 40%
Discount
7903044624
Address:
Montessari Gali, Opp. Maruti Karlo Showroom,
Boring Road, Patna

صدر نے کہا، یہ کام کر کے بی آئی ٹی میسرا نے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے

نوجوانوں کا جوش ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں سنگ میل ہے، خطاب کے بعد صدر ایئرپورٹ روانہ ہو گئے

رانچی۔ آج کا دن بی آئی ٹی میسرا کی نمایاں کامیابیوں پر فخر کرنے کا ہے۔ ٹیکنالوجی نے بہت ترقی کی ہے۔ اس میں سب سے بڑی تبدیلی AI اور اینیمیشن جیسی چیزوں نے لائی ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کی تشکیل میں اس کا بڑا حصہ ہے۔ مرکزی حکومت فی الحال AI کو مربوط کرنے کی سمت کام کر رہی ہے۔ بی آئی ٹی میسرا نے اس سے متعلق ایک کورس شروع کر کے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے جو کہ خوشی کی بات ہے۔ جھارکھنڈ آنا میرے لیے گھر آنے جیسا ہے۔ یہ بات محترمہ کی صدر دروپدی مرمو نے کہی۔ ہفتہ کو انہوں نے BIT Mesra کے پلاٹینم جوبلی پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

اس موقع پر گورنر سنتوش گنگوار، وزیر سدھیویہ کمار سونو اور ادارے کے اعلیٰ افسران سمیت کئی لوگ موجود تھے۔ انہوں نے طلباء اور اساتذہ کو ادارے کے شاندار سفر پر مبارکباد دی۔ نوجوانوں کا جوش ترقی یافتہ ہندوستان ※ کی تعمیر میں سنگ میل ہے صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ نوجوانوں کا جوش اور عزم ترقی یافتہ ہندوستان ※ کی تعمیر میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ ہماری بیٹیاں سائنس، انجینئرنگ، ٹیکنالوجی، ریاضی میں پیچھے نہیں ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ تاجروں کو روایتی برادریوں کے علم کی بنیاد کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ خطاب کے بعد صدر ایئرپورٹ روانہ ہو گئے۔

پولیس گومو میں گولی لگنے سے شادی شدہ خاتون کی موت کا معمہ حل کرنے میں مصروف ہے

دھنباد جمعرات کو گومو کے ہریہر پور تھانہ علاقے میں ہٹیٹن کی شادی شدہ خاتون پرتیما گپتا (26) کی گولی لگنے سے موت کے معاملے میں جمعہ کو قتل کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ متوفی کے بھائی راج پرساد گپتا کی شکایت پر ہریہر پور پولیس نے شوہر راونک گپتا اور ساس چنچل دیوی کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا ہے۔ یہاں، جمعرات کی رات دیر گئے، پولیس ٹیم ملزم رونک گپتا کے گھر پہنچی۔ رونق کی اطلاع کے بعد پولیس نے گھر کی چھت سے واردات میں استعمال ہونے والا نائن ایم ایم پستول برآمد کرلیا۔ پولیس نے چھت سے ایک کارتوس بھی برآمد کیا ہے جہاں متوفی خون آلود حالت میں ملا تھا۔ پستول چھت پر اگی جھاڑیوں میں پھینکا گیا۔ پولیس نے کارتوس اور پستول قبضے میں لے کر رونا ک کو گرفتار کر کے تھانے لے گئے۔ پوچھ گچھ کے بعد پولیس نے راؤنک کو جیل بھیج دیا، شوہر نے جھریا سے پستول لانے اور گھر میں رکھنے کا اعتراف کیا۔ ہریہر پور پولس اسٹیشن میں پوچھ گچھ کے دوران ملزم رونک گپتا نے اعتراف کیا کہ اس نے پستول جھریا سے لایا تھا اور اسے گھر میں رکھا تھا۔ ایس ایچ او راہل کمار جھا نے کہا کہ اس معاملے میں پولیس قتل اور غیر قانونی پستول کے درمیان تعلق جوڑ کر معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ رونا ک گپتا کے خلاف قتل کے ساتھ ساتھ غیر قانونی پستول رکھنے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ایس آئی نارائن یادو بھی پوچھ تاچھ میں شامل تھے۔ یہاں جمعہ کی دیر رات پوسٹ مارٹم کے بعد پولیس نے متوفی کی لاش کو اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا۔ لاش کو جمونیا ندی میں سپرد خاک کر دیا گیا، فرانزک ٹیم پہنچ گئی، گھنٹوں تفتیش جاری جمعہ کو فرانزک ٹیم ہریہر پور تھانے پہنچی۔ ٹیم کے ارکان نے گھنٹوں گہرائی سے تفتیش کی۔ ملزم کے فنگر پرنٹس، پستول کے پرنٹ، کارتوس وغیرہ کا معائنہ کرتے ہوئے نمونے بھی اکٹھے کر لیے گئے۔ قتل یا خودکشی کا معمہ تا حال حل نہیں ہو سکا ملزم رونا ک گپتا نے پولیس کے سامنے اعتراف کیا کہ وہ پستول جھریا سے لایا تھا اور اسے اپنے گھر میں رکھا تھا۔ لیکن اس نے قتل کا اعتراف نہیں کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پستول میں صرف ایک گولی بھری ہوئی تھی۔ رونا ک نے پولیس کو بتایا کہ واقعہ کے وقت وہ گھر پر نہیں تھا۔ مجسمہ کو کس نے گولی ماری یا اس نے خود کو گولی ماری؟ یہ معمہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا۔ پولیس پستول دینے والے شخص کی تلاش کر رہی ہے۔ پوسٹ مارٹم میں انکشاف: موت سے پہلے مورتی سے لڑائی ہوئی تھی، گولی مندر پر چلائی گئی۔ پرتیما گپتا کو موت سے پہلے مارا پیٹا گیا۔ جمعہ کو لاش کے پوسٹ مارٹم کے دوران جسم کے کئی حصوں پر حملہ کے نشانات پائے گئے۔ ڈاکٹروں کے مطابق گولی ان کے دائیں مندر پر قریب سے چلائی گئی۔ ڈاکٹروں کو متوفی کے سر پر گن پاؤڈر ملا ہے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد متوفی کا ویسیرا محفوظ کرلیا گیا ہے۔ لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی، پوسٹ مارٹم سے قبل متوفی کے سسرال والے آپس میں لڑ پڑے جمعہ کی صبح جب متوفی کی لاش پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال پہنچی تو مقتول کے سسرال والے آپس میں جھگڑ پڑے۔ دونوں طرف کی خواتین ایک دوسرے پر الزام تراشی کرتے ہوئے لڑائی میں پڑ گئیں۔ بعد ازاں خاندان کے مردوں کے درمیان لڑائی شروع ہوگئی۔ متوفی کے والدین سسرال والوں پر پرتیا کے قتل کا الزام لگا رہے تھے۔ متوفی کے ناراض خاندان والوں نے متوفی کے شوہر کے بڑے بھائی گورو گپتا اور اس کی ماں چنچل دیوی کو بھی مارا پیٹا۔ بعد ازاں سیکورٹی کے لیے تعینات ہوم گارڈز نے دونوں اطراف کے لوگوں کو وہاں سے ہٹا دیا۔

دھنباد ڈویژن ریلوے ہسپتال کے صد سالہ سال کے موقع پر نمائش اور ثقافتی پروگرام کا انعقاد

دھنباد۔ دھنباد ڈویژنل ریلوے ہسپتال کے قیام کے 100 سال مکمل ہونے پر، ڈویژن کے تاریخی ورثے اور ترقی کے سفر کو یاد کرتے ہوئے، دھنباد ڈویژنل ریلوے ہسپتال میں آج 15 فروری کو صد سالہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی ڈویژنل ریلوے منیجر کمل کشور سنہا نے چراغ جلا کر تقریب کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایسٹ سنٹرل ریلوے ویمن ویلفیئر آرگنائزیشن دھنباد ڈویژن کی صدر مسز گریما سنہا کے علاوہ ایسٹ سنٹرل ریلوے ویمن ویلفیئر آرگنائزیشن، دھنباد ڈویژن کے دیگر ممبران کے علاوہ ڈویژن کے سینئر افسران، ڈاکٹر، مہمان اور ملازمین بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ایک تصویری نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں دھنباد ڈویژنل ریلوے ہسپتال کے 100 سالہ تاریخی سفر کو انتہائی خوبصورت اور دلچسپ انداز میں محفوظ کیا گیا جسے ڈویژنل ریلوے منیجر اور مہمانوں نے دیکھا۔ اس تاریخی موقع پر ڈویژنل ریلوے منیجر کمل کشور سنہا نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کا یہ موقع ہم سب کے لیے فخر، تحریک اور عزم کی علامت ہے۔ ہمارا مقصد دھنباد ڈویژنل ریلوے اسپتال میں جدید طبی خدمات فراہم کرنا ہوگا، بہتر علاج فراہم کرنے کے لیے ڈاکٹروں کو باہر سے کام کرنا ہوگا۔ اس موقع پر سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اور سینئر پبلک ریلیشن آفیسر، ہسپتال کے سی ایس، سینئر اور جونیئر افسران، ملازمین، کئی پرائیویٹ ہسپتالوں کے ڈاکٹرز، سی ای او، منیجرز، سابق افسران اور ملازمین موجود تھے، مہمانوں سمیت کئی ڈاکٹرز اور نامور افراد کو اعزاز سے نوازا گیا۔ کئی مختصر ڈرامے پیش کر کے لوگوں کو بیماریوں سے آگاہ کیا گیا۔ باریا کے کئی ڈاکٹروں نے بیماری کی تشخیص اور علاج کی نئی تکنیکوں کے بارے میں معلومات دیں۔

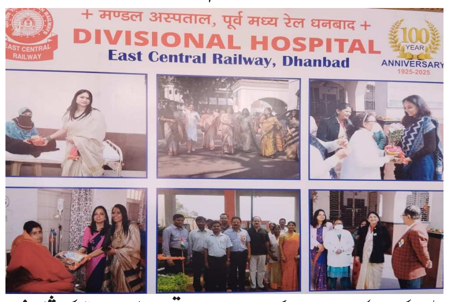

ٹرائیکوڈرما، کاربینڈازم، بوران، امیڈاکلوپریڈ، پی ایس بی، نیم کا تیل، فورمین ٹریپ فصلوں کے تحفظ کی اسکیم کے تحت تقسیم کیے گئے تھے

دھنباد۔ آج، 15 فروری 2025 کو، پلانٹ پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ (دھنباد) نے فصلوں کے تحفظ کی اسکیم کے تحت بالی پور کرشی اتھان مہیلا پروڈیوسر کمپنی لمیٹڈ کے اراکین میں ٹرائیکوڈرما، کاربینڈازم، بوران، امیڈاکلوپریڈ، پی ایس بی، نیم کا تیل، فورمین ٹریپ تقسیم کیا۔ اس دوران بہنوں کو کیڑے مار ادویات کے استعمال کا طریقہ دکھایا گیا۔ ڈی پی ایم جے ایس ایل پی ایس مسٹر شیلیش رنجن نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام کاشتکاری سے وابستہ لوگوں کو حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ ترغیب بھی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہنوں کو خود کفیل بنانے کی طرف بھی یہ ایک اچھا اقدام ہے۔ اس موقع پر کرشی وگیان کیندر کے سائنسدان ڈاکٹر راجیو، ڈاکٹر سیما سنگھ اور جے ایس ایل پی ایس کے ضلعی پروگرام مینیجر شیلیش رنجن، راجیو کمار پانڈے، اور بلاک سطح کے بلاک پروگرام منیجر شمبھو وشواش مختار انصاری اور کمپنی کے سی ای او راجیو رنجن سنگھ، مہا رنجن سنگھ، مہارنوی کی بہن، مہارنو کی بہن، شوکا کے ساتھ ساتھ تھے۔ موجود

سی ایم ڈی اور ڈائریکٹرز کی بیویوں نے سووا لمبی سوار و جگر سوسائٹی کے ٹرینزکوان کی بہترین خدمات پر مبارکباد دی

دھنباد جوڑاپوکھر، سوربھی مہیلا سمیتی کی جانب سے ہفتہ کو جیال گوڑہ گیسٹ ہاؤس میں سواولمبی سیلف ایمپلائمنٹ سوسائٹی مکندہ کی جانچ میں بہترین شراکت کے لیے ایک اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت کمیٹی کی علاقائی صدر شرمستھا چکرورتی نے کی اور نظامت مولی سیل نے کی۔ تقریب کا افتتاح کمیٹی کی چیئر پرسن اور سی ایم ڈی کی اہلیہ ملی دتہ نے خصوصی مہمانوں، ڈی پی اور ڈی ٹی کی بیویوں پوروا، رمیا، رنجنا سنگھ اور ارچنا اگروال کے ساتھ مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔ تقریب میں مہمانوں کا استقبال سوسائٹی کی لڑکیوں کی جانب سے دلکش رقص سے کیا گیا۔ بی سی سی ایل کی نگرانی اور سنیل موڈک کی قیادت میں چلنے والی یہ سوسائٹی علاقے کی بے روزگار لڑکیوں اور خواتین کو خود انحصار بنانے کے لیے چھوٹی ہینڈلوم انڈسٹری، بیوٹیشن، رقص اور کھیلوں کی تربیت فراہم کرتی ہے۔ رادھا دیوی، راکھی کماری، شریمتی دیوی، آرتی دیوی، انندیتا کماری جنہوں نے گزشتہ سال سلائی کی تربیت میں ٹاپ کیا تھا اور ریما کماری، سونالی جیسوال، سیتا کماری، امریتا چودھری اور بیوٹیشن ٹریننگ میں شامل دیگر شرکاء کو تقریب کے مہمان خصوصی ملی دتہ نے کاسمیٹکس اور پیکٹ کے سرٹیفکیٹ دے کر حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی نے کہا کہ پہلے خواتین گھر کے کاموں تک محدود رہتی تھیں۔ آج کے دور میں خواتین بہت سے اداروں میں شامل ہو کر خود انحصاری کے لیے آگے بڑھ رہی ہیں اور گھر اور ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ایسے ماحول میں خواتین کو خود کفیل بنانے میں مکندا سوسائٹی نے جو تعاون کیا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ اس موقع پر لوڈنا علاقہ کے جی ایم این چکرورتی بنیادی طور پر موجود تھے۔

ڈوم گڑھ بچاؤ آندولن کے لوگوں نے FCIL کی طرف سے مکانات خالی کرنے کے حوالے سے جاری کردہ پی پی ایکٹ نوٹس کے خلاف احتجاج کیا

دھنباد۔ سندھری ڈوم گڑھ بچاؤ آندولن نے پی پی ایکٹ نوٹس کے خلاف احتجاج کیا۔ اس مظاہرے کا اہتمام ڈوم گڑھ علاقے کے شہریوں نے کیا تھا، جس میں مقامی رہنماؤں اور سماجی کارکنوں نے بھی شرکت کی۔ مظاہرین نے پی پی ایکٹ کے تحت جاری نوٹس کو "ظالم" اور "غیر قانونی" قرار دیا۔ اس تحریک میں نمایاں طور پر ودیشی سنگھ، اجیت کشیپ، پٹھو سنگھ، گنگا سپنا شرما، سونو سنتوش ساہنی، ششی شیکھر پانڈے، لال ٹھاکر، چھوٹے ٹھاکر، سنجے رائے، اور دلیپ مشرا کے علاوہ کئی دیگر مقامی رہنماؤں نے شرکت کی۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ پی پی ایکٹ کو مقامی شہریوں کے حقوق کی پامالی کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے، نوٹس واپس لینے تک ان کا احتجاج جاری رہے گا۔ مظاہرین نے اسے حکومت کی جانب سے مقامی لوگوں پر دباؤ ڈالنے کی کوشش قرار دیا اور اس سے علاقائی ترقیاتی کاموں پر اثر انداز ہونے پر تشویش کا اظہار کیا۔ ایم ایل اے چندر دیو مہتو بھی احتجاج میں شامل ہوئے، اور ان کی حمایت سے احتجاج کو مزید تقویت مل سکتی ہے، مظاہرین نے انتظامیہ سے اس معاملے میں مداخلت کرنے اور مقامی لوگوں کے حقوق کی حفاظت کرنے کی اپیل کی۔

جھاڑیوں سے بی سی سی ایل کارکن کی لاش ملی، علاقے میں خوف و ہراس

دھنباد بگمارا کے جوری پنچایت کے چین پور گاؤں کے قریب جھاڑیوں میں ایک نوجوان کی لاش ملنے سے علاقے میں ہلچل مچ گئی ہے۔ لاش کی شناخت 40 سالہ بی سی سی ایل ملازم دیوشرن بھوئیاں کے طور پر ہوئی ہے۔ مقامی گاؤں والوں سے اس واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد کترس پولیس وہاں پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ ساتھ ہی معاملے کی تحقیقات بھی شروع کر دی گئی ہے۔ متوفی بصیریا کا رہنے والا تھا، اس وقت وہ اپنے سسرال گجالی ٹنڈ میں مقیم تھا اور بی سی سی ایل سیجوا ایریا کی تیتلماری کولیری میں کام کر رہا تھا۔ متوفی نے اپنے پیچھے بیوی ریکھا دیوی اور تین بچے چھوڑے ہیں۔

کویلانچل جرنلسٹ ایسوسی ایشن نے آنجہانی صحافی اجیت سریواستو کی آٹھویں برسی منائی

دھنباد آنجہانی صحافی اجیت سریواستو کی 8 ویں برسی شالیمار میں واقع کوئلانچل جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے مرکزی دفتر میں منائی گئی۔ سب سے پہلے انجمن کے بانی محمد مختار احمد اور جنرل سکریٹری راہول مشرا نے ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد تمام اراکین نے انہیں پھولوں کی چادر چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا اور دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ بانی مختار احمد اور جنرل سکریٹری راہول مشرا نے کہا کہ مرحوم اجیت سریواستو ایسوسی ایشن کے ابتدائی دور سے ہی ہمارے ساتھ تھے۔ سنگھ کی بنیاد میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کے جانے سے سنگھ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ اس موقع پر سرپرست چندر دیو مشرا، سکریٹری ارون کمار، خزانچی کملیش سنگھ، پون گپتا، آشیش سنہا، گلزار عالم، صمیم حسین، منوج یادو، ششید ھر مشرا، دیپک گپتا، مظہر الاسلام، ودیا راجک وغیرہ موجود تھے۔

راکومو کی عوامی آگاہی اور گیٹ میٹنگ جاری ہے

دھنباد تیسری بات یہ ہے کہ ہفتہ کو نیشنل کولیری مزدور یونین کے جنرل سکریٹری اے کے جھا کی ہدایت پر یونین کی جانب سے نارتھ تھرڈ ڈسپنسری میں اور اس کے آس پاس ایک عوامی بیداری مہم چلائی گئی۔ جس کی قیادت علاقائی سکریٹری سنیل کمار رائے نے کی۔ سنیل کمار رائے نے کہا کہ جنرل سکریٹری کی ہدایات کے مطابق 15 فروری سے 28 فروری تک پورے بی سی سی ایل میں عوامی بیداری اور گیٹ میٹنگ کا پروگرام چلایا جا رہا ہے۔ عوامی بیداری کا بنیادی مقصد مرکزی حکومت کی مزدور، کسان، طالب علم اور نوجوان مخالف پالیسی ہے۔ آج ان کی پالیسیوں کی وجہ سے بے روزگاری بڑھی ہے، سرمایہ دار مستفید ہو رہے ہیں، موجودہ حالات میں پرائیویٹائزیشن تیزی سے ہو رہی ہے، روزگار نہیں ہے، لیبر قوانین کو ختم کیا جا رہا ہے۔ مرکز کی بی جے پی حکومت دوبارہ برطانوی راج کو واپس لانا چاہتی ہے۔ اس کے خلاف سب کو متحد کرنے اور بھرپور تحریک چلانے کی تیاری ہے۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے تحریک چلائی جائے گی۔ ہم سرمایہ دارانہ نظام کو آگے نہیں بڑھنے دیں گے۔ عوامی بیداری کے بعد کول بھون ہیڈ کوارٹر پر احتجاجی پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ جس میں ایم ایل اے کے قومی صدر کمار جئے منگل سنگھ بھی سینئر لیڈروں کے ساتھ موجود رہیں گے۔ اس موقع پر سنتوش موڈک، وریندر پاسی، تیجا بیلدار، سدرشن سنگھ، رنکو دیوی، گیتا دیوی، چمپالا دیوی وغیرہ موجود تھے۔

چیئرمین اور سی ای او، ریلوے بورڈ شری ستیش کمار نے کہا ہندوستانی ریلوے کے حفاظتی پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ

حاجی پور: 2025.02.15 آج 2025.02.15 کو جناب ستیش کمار، چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو آفیسر، ریلوے بورڈ کی سربراہی میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ہندوستانی ریلوے کے حفاظتی پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس جائزہ اجلاس میں ریلوے بورڈ کے ممبران، زونل ریلویز کے جنرل مینیجر دیگر شعبوں کے سربراہان اور سبھی کے ساتھ ڈویژنل ریلوے مینیجرز اور ڈویژنز کے افسران ویڈیو کانفرنس کے ذریعے منسلک تھے۔ اجلاس میں ریلوے حکام موجود تھے۔ مختلف حفاظتی پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں چیئرمین ریلوے بورڈ نے آٹومیٹک سگنلنگ، لائن کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ ملازمین کے کام کے اوقات، صحن کی دوبارہ تشکیل اور صحنبنیادی باتیں۔ ڈسٹر مینجمنٹ ٹیم کی طرف سے مختلف حفاظتی اقدامات کیے جاتے ہیں۔ ان پہلوؤں پر خصوصی توجہ دینے پر زور دیا گیا۔ اس کے علاوہ، وہپندرہ روزہ حفاظتی ایکشن پلان تیار کرنا اور اس کا باقاعدگی سے جائزہ لینا 39 روپے کی ہدایات بھی دیں۔ اس جائزہ میٹنگ میں ایسٹ سنٹرل ریلوے کے جنرل منیجر مسٹر چھتر سال سنگھ کا ویڈیو ایسٹ سنٹرل ریلوے ہیڈ کوارٹر کے محکمہ کے سربراہوں کے ساتھ کانفرنس کے ذریعے منسلک تھے۔ اس کے علاوہ، پانچڈویژنل ریلوے منیجرز اپنے اپنے ڈویژنز میں زونز عہدیداروں کے ساتھ اس جائزہ میٹنگ میں موجود تھے۔

مہاکمبھ اسپیشل کے لیے ریلوے ریک کے استعمال کی وجہ سے ریلوے خدمات متاثر

جند-ہسار-جنڈ اور نئی دہلی-ہسار-نئی دہلی ٹرین خدمات متاثر ہوں گی

مہاکمبھ میلے کے یاتریوں اور مسافروں کو ہموار، محفوظ اور آرام دہ سفر فراہم کرنے کے لیے، ریلوے انتظامیہ مہاکمبھ اسپیشل کے لیے درج ذیل ریلوے خدمات کے ریک کا استعمال کرے گی، جس کی وجہ سے یہ ریلوے خدمات متاثر ہوں گی

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر کیپٹن ششی کرن کے مطابق:-منسوخ شدہ ٹرینوں کی خدمات (ابتدائی اسٹیشن سے) 1. ٹرین نمبر 54043، جند-حصار ریل سروس 25.02.15 کو منسوخ رہے گی۔ 2. ٹرین نمبر 54044، حصار-جند ریل سروس 25.02.17 کو منسوخ رہے گی۔ 3. ٹرین نمبر 54423، نئی دہلی-حصار ریل سروس 25.02.16 کو منسوخ رہے گی۔ 4. ٹرین نمبر 54424، حصار-نئی دہلی ریل سروس 25.02.16 کو منسوخ رہے گی۔

مدرسہ ضیاء العلوم کولکاتا برانچ کی از سر نو تشکیل۔ موضع حیدر گنج کڑاہ۔ ضلع نالندہ سے چار رکنی وفد کی آمد پر استقبال

کولکاتا 13 / فروری (پریس ریلیز) مدرسہ ضیاء العلوم کولکاتا برانچ آفس 155 / کیشب چندرا سین اسٹریٹ۔ (راجہ بازار) کولکاتا 9 میں باشندگان حیدر گنج کڑاہ حال مقام کلکتہ کی عوام اور مدرسہ ضیاء العلوم کی مرکزی کمیٹی کی طرف سے بھیجے گئے وفد پر مشتمل زیر صدارت جناب محمد انور حسین صاحب زیلی کمیٹی کی تشکیل کے لئے ایک اہم میٹنگ گزشتہ 9 فروری بروز اتوار منعقد کی گئی۔ جس میں کولکاتا برانچ کمیٹی کی تشکیل پر غور وخوض کیا گیا۔ اس ایجنڈے کے تحت سب سے پہلے جناب محمد انعام رضا نے بحیثیت سابق سکریٹری صدر سے سفارش کیا کہ سابقہ کمیٹی کو تحلیل کر دیا جائے۔ چنانچہ کمیٹی کے صدر جناب محمد نعیم نے سابقہ کمیٹی کو تحلیل کر دیا۔ بعدہ کمیٹی کی طرف سے بھیجے گئے وفد حضرات کی موجودگی میں تمام شرکاء نے اولا مجلس میں موجود وفد کے ارکان جناب اسرافیل۔ جناب محمد سجاد انصاری۔ جناب محمد صفدر امام ابن سمیع احمد (مرحوم) مولانا عبد الرووف کا تہ دل سے خیر مقدم کیا۔ اور پھر تمام شرکاء نے متفقہ رائے سے اولا مجلس عاملہ کے ممبران کا انتخاب کیا۔ صدر جناب محمد انور حسین۔ نائب صدر محمد معصوم رضا۔ سکریٹری جناب حافظ محمد انعام رضا نائب سکریٹری۔ ماسٹر محمد جان نثار اختر۔ خازن حاجی محمد خالد سیف اللہ۔ ممبران مجلس عاملہ جناب محمد شکیل آزاد۔ جناب محمد امتیاز احمد جناب محمد فیاض۔ جناب محمد دانش رضوی۔ سرپرست کی حیثیت سے منتخب کئے گئے جن کے اسم گرامی جناب محمد نعیم۔ جناب وسیم حیدر۔ جناب محمد نسیم۔ جناب محمد ایاز۔ بعدہ تمام شرکاء نے وفد حضرات کی موجودگی میں مجلس شوری کے دس ممبران کا بھی انتخاب کیا۔ آخر میں خطبہ صدارت کے بعد جناب محمد امتیاز احمد کی دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔

پرنٹر، پبلیشر اور پروپرائیٹر صبا پروین نے اپنا آفسیٹ، شاہ گنج، پٹنہ۔٨٠٠٠٠٦ میں چھپوا کر دفتر روزنامہ "خبرِ جنتا" نسیما کاٹج، درگاہ روڈ، تھانہ۔ سلطان گنج، پوسٹ۔ مہندرو، پٹنہ۔٨٠٠٠٠٦، بہار سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: صبا پروین
publisher, printer & Owner SABA PERWEEN Printed at APNA OFFSET,Shahganj,Patna-800006 and Published from the office of "KHABAR E JANTA" Urdu Daily,Nasima Cottage,Dargah Road,P.S- Sultanganj, P.O-Mahendru, Patna-800006, Bihar. Mob.No.+917677972244, Editor : SABA PERWEEN

ملک کی مساجد، مدارس السلامیہ اور درگاہوں پر حملہ نا قابل براداشت * بھاجپا قیادت اور شدت پسند افراد ہمارے صبر کا امتحان نہ لیں! صابر علی خان

* سہارنپور (احمد رضا) ملک کے ہندو مسلم سکھ اور عیسائی اتحاد اور آپسی بھائی چارہ کو شدت پسند افراد برداشت نہیں کر پا رہے ہیں اسلئے بیہودہ اور شرمناک حرکتیں کرتے ہوئے ملک کی پرامن فضاؤں کو تار تار کرنے پر آمادہ ہیں لیکن ہم ملک کے اتحاد اور آپسی بھائی چارہ کے قیام کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے یہ ملک سبھی کا ہے اور سبھی ملک کے دستور اور جمہوری نظام کو عظیم ترین تسلیم کرتے ہیں اس وطن عزیز میں رہتے آرہے ہیں یہ ملک داداگری سے نہی چلنے دیں گے! ہماری مساجد، مدارس السلامیہ اور درگاہوں کی بے حرمتی کی حد ہو چکی ہے کل تھانہ کلیان ممبئی واقع مشہور و معروف درگاہ حاجی ملنگ شاہ بابا کے دربار میں گھس کر ہندو شدت پسند افراد نے جو گھنونی حرکت کی اور جس طرح سے وہاں جے شری رام اور جے ماتا کے نعرے لگائے وہ ملک کی تاریخ کی سب سے بڑی دردناک اور شرمناک حرکت ہے سرکاری خاموشی دہشت پسند ہندو افراد کی حوصلہ افزائی میں مشغول ہے ملک کا مہذب سماج ایسی شرمناک حرکتیں کسی بھی صورت برداشت نہیں کرسکتا؟ ملی کونسل کے زونل نائب صدر اور سوشلسٹ نظریات کے مشہور رہنما صابر علی خان نے اپنے ایک بیان میں بتایا ہے کہ میں کلکٹریٹ واقع مسجد میں 1970 سے نمازیں ادا کرتا آرہا ہوں درجنوں کلکٹر کمشنر اور چیف منسٹر آئے کسی نے اس مسجد کو کبھی غیر قانونی نہی بتایا پچھلے دس سالوں سے ملک میں سب مسجدیں غیر قانونی ہوگئی ہیں یہ حکمت عملی بہت گھنونی اور خطرناک ہے آج ہمارا اپنا ملک تنگ نظر اور فرقہ پرست گروہ کے ظالمانہ طریقوں سے جس جانب جارہا ہے اس سمت تباہی اور بربادی کے سوا کچھ بھی حاصل نہی ہوگا وقت رہتے مرکزی سرکار اور ریاستی سرکاریں ملک میں رہنے اور ہزاروں سال سے مقیم تیس کروڑ مسلم آبادی پر بھی غور و فکر کریں یہ ملک صرفِ آپکا نہی بلکہ ہم سبھی کا ہے ملک کا دستور اور جمہوری نظام بھی ہم سب کو ملک میں سکھ چین اور برابری کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق دیتا ہے پوری دنیا چیخ رہی ہے کہ ملک میں مسلم آبادی کے خلاف نفرت پھیلائی جارہی ہے اس سوچ پر اب لگام لگ جا تو ہم سب کے اور ملک کے استحکام کے لئے بہت اچھا ہوگا سبھی بہ خوبی واقف ہیں کہ بھاجپا قائدین کے سالہا سال سے مسلسل مسلم مخالف بیانات یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہ لوگ طرح طرح کی گھنونی حرکات کو عملی جامہ پہنا کر اس ملک کو مسلم آبادی سے خالی کرا کر اس کو خالص ہندو افراد کے لئے ہندو راشٹر بنانا چاہتے ہیں یقین ہوگیا ہے کہ سوشل رہبر صابر علی خان نے کہا کہ یہ لوگ 1925 کے جنگ آزادی کے اپنے کردار کو دہراتے ہوئے مذہبی اتحاد اور آپسی بھائی چارہ کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کرنا چاہتے ہیں یہ صرفِ اور صرفِ اس عظیم جمہوری نظام والے ملک کو اپنا غلام بنانا چاہتے ہیں انکے لیئے دستور ہند قاعدے اور قوانین کی کوئی اہمیت یا حیثیت نہی ہے گزشتہ دس برسوں کے مسلم مخالف واقعات سے یہ ثابت ہوگیا ہے! واضع رہے کہ پچھلے چار سال سے اترا کھنڈ کے چھ علاقوں میں دھیرے دھیرے مسجد ہٹاؤ مزارات گراؤ اور مدرسہ بند کرو مہم کی شروعات بھگوا کیڈر کے ذریعہ کی گئی تھی جو لگاتار جاری ہے دو ماہ قبل یہی زہر دھیرے دھیرے ہماچل کے کچھ ہندو شدت پسند افراد کے دل و دماغ پر اثر انداز ہونے لگا نتیجہ کے طور پر آج پورا ہماچل آگ کے منہا نے پر کھڑا ہے بلاوجہ سیکڑوں سالوں سے

بسے بسائے مسلم افراد کو نفرت کا شکار بنا کر انکو اتراکھنڈ کی طرح ہی ہماچل سے باہر نکال نے کی سازش پر تیزی سے عمل کیا جارہا ہے صابر علی خان نے کہا کہ یاد رہے کہ اتراکھنڈ سے قبل یہ کام گجرات، بہار، مدھیہ پردیش اور دہلی میں بھی بہ خوبی انجام دیئے جا چکے ہیں ہزاروں مزارات، سیکڑوں مساجد اور مدارس بلڈوزر کا شکار بن چکے ہیں قانون اور عدلیہ کی آنکھوں پر پٹّی چڑھا دی گئی ہے دستورِ ہند کے محافظ ڈرے سہمے ہوئے چھپے بیٹھے ہوئے ہیں کوئی حق کی بات کہنے اور لکھنے والا نظر نہیں آرہا ہے ہر سو نفرت اور حسد کا ڈنکا بج رہا ہے جو کچھ اتر پردیش کے بہرائچ ضلع کے کچھ علاقوں میں گھنونہ کھیل کھیلا گیا اسکو پوری دنیا نے کھلی آنکھوں سے دیکھا مگر قصوروار جابر گروہ کے لوگوں کا کوئی گھر نہی توڑا گیا اور نہ ہی انکو جیل بھیجا گیا الٹے مسلم افراد کو گولیاں ماری گئی اور انہی 90 افراد کے خلاف سنگین دفعات میں فوجداری مقدمات قائم ہوئے ہیں اور وہی جیلوں میں بند پڑے ہوئے ہیں لگتا ہے کہ بھگوا دہشت گردوں کی یہ سازشیں ملک کو مسلم افراد سے مکت کرنے کی ہیں تبھی تو مرکز اور صوبوں کی سرکاریں اس ظلم و بربریت پر تماشائی بنی ہوئی ہیں، ! راشٹریہ سوشل تنظیم کے کنوینر محمد آفاق نے کل اپنے اہم بیان میں کہا کہ بلڈوزر پر اگر عدلیہ کی حسب ہدایت روک لگ جا تو بیقصور مسلمان تباہ اور برباد ہو نے سے بچ سکتے ہیں سپریم کا فیصلہ عوام کے اعتماد کو بڑھاوا دیگا انہوں نے کہا کہ اگر سپریم کورٹ بلڈوزر معاملہ پر روک نہیں لگا تا تو یک طرفہ کاروائی کے تحت نہ معلوم کتنے بے گناہوں کے گھر بلڈوز ہو جاتا۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ پرست طاقتوں کے نام دھیرے دھیرے سامنے آتے جارہے ہیں لیکن پھر بھی ان کے خلا کوئی کارروائی نہیں کی جارہی ہے۔ انہوں دہلی، گجرات، مدھیہ پردیش اور اتراکھنڈ کے ہلدوانی میں جس طرح سیکڑوں سال پرانے مدارس اسلامیہ اور مساجد کو نیست و نابود کر دیا گیا اسی طرح اب ہماری دیگر مسجدوں مدرسوں کو بھی نشانہ بنایا جا نے لگا ہے آپ غور کریں کہ کبھی آزان و نماز کبھی مدارس اسلامیہ کبھی حلال تو کبھی حجاب کا بہانہ بنا کر ملت اسلامیہ پر ہندو شر پسند عناصر کے حملہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے ہیں سنبھل کی شاہی جامع مسجد کے مماملہ نے تو ملت اسلامیہ کو جھنجھوڑ کر ہی رکھ دیا ہے موجودہ حالات کے پیش نظر اب ملت اسلامیہ کو اپنے چھوٹے موٹے اختلافات بھلا کر متحد ہو جانا چاہیئے اگر آج بھی بیدار نہی ہوئے تو مشکل ہو جائیگی! اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنی صفوں میں اتحاد اور پیار قائم کریں دشمنوں کے ہاتھ ہمارے گلے تک پہنچ گئے ہیں اب بھی بیدار نہی ہو سکے تو پچھتاوا کرنے کے سوا کوئی راستہ نہیں بچے گا! یاد رکھو کہ ہم سبھی ازل سے دین اسلام کے ماننے والے ہیں ہمارا مذہب امن کا پیغام دیتا ہے اس میں سب سے پہلے توحید پر قائم رہنے ایک اللہ کی عبادت کرنے اور تمام انبیاء علیہم السلام کو اللہ کا نبی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی تسلیم کرنا سکھایا، بتایا اور پڑھایا جاتا ہے اور اس سچّائی پر قائم و دائم رہنے اور اس سبق پر مرتے دم تک چلتے رہنے والا ہی اصل مومن ہے سبھی معنوں میں مومن کی شان بھی یہی ہے کہ وہ آخری سانس تک اللہ اور اس کے پیارے رسول کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے پوری زندگی گزار دے اہل ایمان کے اسی عمدہ عمل پر اللہ نے کامیابی کا وعدہ کیا ہوا ہے اس میں مرد کے ذمہ خاتون کی ذمہ داری بھی رکھی گئی ہے!

میوات تشدد میں ماخوذ 5 نابالغ سمیت 7 بے گناہ افراد باعزت بری

اہل خانہ کا صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی سے اظہار تشکر

نئی دہلی، ۱۵ر فروری ۲۰۲۵ء: نوح کی جوینائل جسٹس بورڈ کے پرنسپل مجسٹریٹ ڈاکٹر پریانک جین نے پانچ نابالغ بچوں کو تمام مقدمات سے بری کردیا ہے۔ ساتھ ہی نوح سیشن کورٹ نے دو بالغ افراد محمد مجلس (جے سنگھ پور) اور محبوب (جے سنگھ پور) کے خلاف جاری مقدمات کو خارج کردیا۔ عدالت میں استغاثہ (ریاستی حکومت) کے استدلال میں کافی خامیاں پائی گئیں بالخصوص کسی سی سی ٹی وی فوٹیج میں ملزمین کے ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ مزید یہ کہ نابالغ ملزمان کی جائے وقوع پر موجودگی ثابت کرنے کے لیے کوئی کال لوکیشن یا سی ڈی آر ریکارڈ موجود نہیں اور نہ ہی ان سے کچھ برآمد ہوا ہے، جب کہ یہ بچے نہ تو جائے وقوع سے گرفتار کیے گئے اور نہ ہی سانحہ کے وقت انہیں پکڑا گیا۔ دوسری طرف گواہان نے جرح کے دوران بیان دیا کہ وہ ان بچوں کی شناخت نہیں کر پا رہے ہیں۔ مندرجہ بالا تفصیل کی روشنی میں بچوں کے ملوث ہونے پر شک وشبہ ہے۔ لہٰذا عدالت سے تمام بچوں کو الزامات سے بری کیا جاتا ہے اور ان کے ضمانتی مچلکے واپس کیے جانے کا حکم دیا جاتا ہے۔ پروبیشن آفیسر نوح کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ بچوں کے لیے 'انفرادی نگہداشت منصوبہ' (Individual Care Plan) فارم تیار کریں جیسا کہ قانون میں درج ہے۔ مزید برآں بچوں کے مقدمے کا ریکارڈ سیکشن 24(2) جوینائل جسٹس ایکٹ 2015 اور رول 14 جوینائل جسٹس رولز 2016 کے مطابق محفوظ کیا جائے۔ ضروری کارروائی مکمل کرنے کے بعد فائل کو ریکارڈ روم بھیج دیا جائے۔ ان بے قصور افراد کی طرف سے جمعیۃ علماء ہند کے وکیل ایڈوکیٹ طاہر روپڑیا اور ان کی ٹیم نے مقدمات کی پیروی کی۔ اہل خانہ نے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کا شکریہ ادا کیا ہے۔ واضح ہو کہ 31 جولائی 2023 کو نوح میوات میں ہونے والے تشدد کے بعد سیکڑوں افراد کو گرفتار کیا گیا تھا، جن میں اکثریت بے قصوروں کی تھی۔ گرفتاری کے بعد اہل خانہ نے جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند مولانا حکیم الدین قاسمی کی قیادت میں ایک وفد سے ملاقات کرکے انصاف میں مدد کی درخواست کی تھی۔ چنانچہ مقامی جمعیۃ کے ذمے داروں کے ساتھ مشاورت کے بعد قانونی مدد کا آغاز کیا گیا۔ جمعیۃ علماء ہند کے سکریٹری اور سپریم کورٹ کے وکیل مولانا نیاز احمد فاروقی کی نگرانی میں وکلاء کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی جس میں ایڈوکیٹ طاہر روپڑیا، ہارون ایڈوکیٹ اور ان کی ٹیم کو مقدمات کی پیروی کی ذمہ داری دی گئی۔ جمعیۃ علماء ہند اس وقت نوح تشدد کے 663 مقدمات کی پیروی کر رہی ہے، جن میں سے 645 مقدمات میں ضمانت حاصل کرلی گئی ہے۔ مولانا یحییٰ کریمی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب) نے بھی اس موقع پر مولانا محمود مدنی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ عدالت سے اس فیصلے سے انصاف کو تقویت ملی ہے۔

شیخ محمد اجالے صاحب کے لڑکے حافظ محمد دانش سلمہ نے ایک نشست میں مکمل قرآن پاک سنانے کا شرف حاصل

کانپور (پریس ریلیز) گجرات میں رہنے والے شیخ محمد اجالے صاحب کے لڑکے محمد دانش سل

edit2sahara@gmail.com

مہ، نے مدرسہ جامعہ اسلامیہ عربیہ اہل صفہ احمد آباد گجرات، میں تکمیل، حفظ قرآن کریم کی سعادت حاصل کی ہے اور ایک نشست میں قرآن پاک مکمل سنانے کا اعزار حاصل کیا، اس موقع پر حافظ محمد سیف الاسلام مدنی نے شیخ محمد اجالے صاحب کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انتہائی خوشی کی بات ہے کہ آپ کے لڑکے نے حفظ قرآن پاک مکمل کیا ہے، حفظ قرآن مکمل کرنا کسی بھی شخص کے لئے ایسی نعمت عُظمیٰ ہے جسکا کوئی بدل نہیں، وہ بچے جنہوں نے حفظ قرآن مکمل کیا ہے ان کا بڑا اعزاز و اکرام ہے، آخرت میں انکے والدین کو ایسا روشن تاج پہنایا جائے گا جسکی چمک سورج اور چاند سے زیادہ ہوگی، لوگ ایسے اعزاز کو دیکھ کر حسرت کریں گے کہ کاش انہوں نے بھی حفظ قرآن کو اہمیت دی ہوتی، حافظ قرآن کو اللہ تعالی دس ایسے آدمیوں کی سفارش کا موقع دے گا، جو اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے جہنم میں جانے کے مستحق ہو چکے ہونگے، اور اللہ تعالی انکی سفارش قبول فرمائیں گے، ہمارے عزیز محمد اجالے صاحب بھی مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں جہد مسلسل محنت اور لگن کے ساتھ اپنے بچے کو حافظ قرآن

بنایا اور عاقبت کا ذخیرہ دنیا میں ہی جمع کرلیا۔ اللہ ہم سبھی کو قرآن سے محبت کرنے والا بنائے۔ واضح ہو مدرسہ کے مہتمم مفتی اکرم قاسمی صاحب انتہائی محنت کے ساتھ ادارہ چلارہے ہیں اور تعلیم و تربیت کا بہترین سنگم انکے یہاں موجود ہے، اساتذہ بھی جامعہ اسلامیہ عربیہ اہل صفہ میں محنت کے ساتھ کام کررہے ہیں یہ ادارہ گجرات کے مثالی اداروں میں سے ایک ہے